انوارِ دُرود و سلام

دروود شریف کے فضائل کا جامع تذکرہ

درود شریف پڑھنے کے مختلف مواقع

درود شریف کے مبارک اور حسین کلمات

مفتی محمد سلمان زاہد

فاضل جامعہ دار العلوم کراچی اُستاذ جامعہ انوار العلوم شادباغ ملیر

مکتبہ اُمِّ احسن کراچی

نام کتاب ☜ **انوارِ دُرود و سلام**

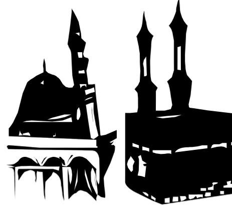
تالیف ☜ مفتی محمد سلمان زاہد

طبع اول ☜ اکتوبر 2018ء بمطابق محرم الحرام ۱۴۴۰ھ

کمپوزنگ ☜ اَبو محمد: 03333858577

ای میل ☜ salman.jduk@gmail.com

ناشر و مقامِ اِشاعت ☜ جامعہ انوار العلوم شاد باغ ملیر کراچی



ملنے کا پتہ

مکتبہ اُمِّ احسن

☎ 03132020645 – 03333858577

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

حرفِ آغاز

اللہ تعالیٰ کے بعد ہم سب پر سب سے بڑا احسان حضرت محمدؐ مصطفیٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم کا ہے اور یقیناً ہم اُس محسنِ اِنسانیت مجسّمِ رحمت سرورِ کائنات صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم کے احسانات میں سے کسی بھی احسان کا ساری زندگی کسی بھی درجہ میں بدلہ نہیں دے سکتے۔ البتہ ایک اُمّتی ہونے کی حیثیت سے ہم سب کا یہ فرض بنتا ہے کہ آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم کی لائی ہوئی تعلیمات کو حرزِ جان بنا کر اُن پر دل و جان سے عمل کریں، اور آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم پر چلتے پھرتے اُٹھتے بیٹھتے بکثرت دُرود شریف پڑھنے کا اہتمام کریں۔ دن و رات میں اِتنا تو ہونا ہی چاہیئے کہ صبح شام100، 100دفعہ یا کم از کم روزانہ صرف 100 مرتبہ ہی خوب محبّت و عقیدت اور ادب واحترام کے ساتھ دُرود شریف پڑھنے کا اہتمام کیا جائے۔

زیرِ نظر کتاب میں درود شریف کے فضائل اور اُس کے مختلف صیغے اور کلمات کو مرتب اور سہل اَنداز میں جمع کیا گیا ہے جس کی مدد سے اِن شاء اللہ درود شریف کے پڑھنے کی رغبت بھی پیدا ہوگی اور اُس کے پڑھنے کیلئے بہت ہی جامع اور خوبصورت درود شریف کے کلمات سے بھی آگاہی حاصل ہوگی جن کے ذریعہ مختصر سے وقت میں بہت زیادہ اجر وثواب کے ذخیرے جمع کیے جاسکتے ہیں۔

کتاب کے پانچ ابواب ہیں اور پانچویں باب کی آٹھ فصلیں ہیں جس کا اِجمالی خاکہ درج ذیل ہے:

﴾کتاب کے ابواب اور مضامین کا خلاصہ﴿

پہلا باب: درود شریف کا حکم اور اُس کے مختلف مواقع

دوسرا باب: دُرود شریف کے فضائل اور فوائد

تیسرا باب: جمعہ کے دن دُرود شریف کی کثرت اور اُس کے فضائل

چوتھا باب: دُرود شریف نہ پڑھنے کی وعیدیں

پانچواں باب: دُرود شریف کے کلمات اور اُن کے فضائل و فوائد

- پہلی فصل: عظیم اَجر وثواب پر مشتمل دُرود شریف کے مبارک کلمات
- دوسری فصل: افضل ترین دُرود شریف کے مبارک کلمات
- تیسری فصل: دُرود شریف اور مختلف اُمور کے وَظائف
- چوتھی فصل: مختصر اور جامع دُرود شریف کے کلمات
- پانچویں فصل: بے حساب دُرود شریف کے مبارک کلمات
- چھٹی فصل: شفاعت کو لازم کرنے والے دُرود شریف کے کلمات
- ساتویں فصل: بخشش اور نجات کا سبب بننے والے دُرود شریف کے کلمات
- آٹھویں فصل: مختلف مواقع پر پڑھے جانے والے دُرود شریف کے کلمات

اللہ پاک ہم سب کو اپنے نبیِ پاک ﷺ پر بکثرت دُرود شریف پڑھنے والے بندوں میں شامل فرمائے۔

والسلام

بندہ محمد سلمان غفرلہ

فہرستِ مضامین

تیسرا باب: جمعہ کے دن دُرود شریف کی کثرت اور اُس کے فضائل

محمد رسول اللہ علیہ الصلوٰۃ والسلام

پہلا باب

دُرود شریف کا حکم اور اُس کے مواقع

دُرود شریف پڑھنے کا حکم:

دُرود شریف کے حکم کے بارے میں مختلف صورتیں ذکر کی گئی ہیں:

● ــــ فرض:

دُرود شریف زندگی میں ایک مرتبہ پڑھنا فرض ہے، اِس لئے کہ اللہ تبارک وتعالیٰ نے قرآن مجید کے اندر اپنے نبی علیہ الصلوۃ والسلام پر رحمت اور سلامتی بھیجنے کا حکم دیا ہے جس کی بنیاد پر کم از کم زندگی میں ایک مرتبہ پڑھنا ضروری ہے۔(الدر المختار:1/518)

● ــــ واجب:

جب کسی مجلس میں آپ ﷺ کا تذکرہ ہو تو کم از کم ایک مرتبہ دُرود شریف پڑھنا واجب ہے، اِس لئے کہ ایسے موقع پر دُرود شریف نہ پڑھنے پر وعید آئی ہے، چنانچہ حدیث میں ہے:"رَغِمَ أَنْفُ رَجُلٍ ذُكِرْتُ عِنْدَهُ فَلَمْ يُصَلِّ عَلَيَّ" اُس شخص کی ناک خاک آلودہ ہو جس کے سامنے میرا تذکرہ کیا جائے اور وہ مجھ پر درود نہ بھیجے۔(ترمذی:3545)

اگر کسی مجلس میں ایک سے زائد مرتبہ آپ ﷺ کا تذکرہ ہو تو کیا ہر مرتبہ دُرود شریف پڑھنا ضروری ہے؟اِس بارے میں دو قول ہیں:

اِمام طحاوی رحمۃ اللہ علیہ ہر مرتبہ پڑھنے کو واجب قرار دیتے ہیں، اور فتاویٰ ولوالجیہ میں اِسی قول کو مختار اور پسندیدہ کہا گیا ہے۔ جبکہ دوسرا قول یہ ہے کہ کم از کم ایک مرتبہ دُرود شریف پڑھنا واجب ہے، اور اُس سے زیادہ واجب تو نہیں، البتہ بہتر ہے، لہٰذا کوشش یہی ہونی چاہیئے کہ ہر مرتبہ دُرود شریف پڑھ لیا جائے۔(فتاویٰ عالمگیری:5/315)

● — مکروہ تحریمی:

کسی دنیاوی مفاد کے حصول کیلئے دُرود شریف پڑھنا، جیسے کسی چیز کو بیچتے یا خریدتے ہوئے سودے کو نافذ کرنے کیلئے درود شریف پڑھنا مکروہ ہے۔ چنانچہ فقہاء کرام نے لکھا ہے: کوئی شخص کسی دوکان پر کپڑا خریدنے کی غرض سے آیا ہو اور دوکاندار اُس کے سامنے کپڑا کھولتے ہوئے سودے کی تکمیل کی غرض سے اللہ تعالیٰ کی تسبیح یا دُرود شریف پڑھے تو یہ مکروہ ہے۔ اِسی طرح کوئی شخص مجلس میں آئے اور لوگوں کو اپنی آمد کی اِطلاع دینے کیلئے اِس غرض سے تسبیح یا دُرود شریف پڑھے کہ لوگ اُس کیلئے کھڑے ہو جائیں یا اُس کے بیٹھنے کیلئے جگہ کشادہ کر دیں تو یہ مکروہ ہے، اور ایسا کرنے والا شخص گناہ گار ہوگا۔(ہندیہ:5/315)(الدر المختار:1/518)

● — سنّت:

نماز کے اندر قعدہ اخیرہ میں، نماز جنازہ میں دوسری تکبیر کے بعد اور نوافل اور سننِ غیر مؤکّدہ کے پہلے قعدہ میں دُرود شریف پڑھنا سنّت ہے۔(الدر المختار:1/518)

● — مکروہ:

نماز میں قعدہ اخیرہ اور دعائے قنوت کے بعد پڑھنے کے علاوہ کسی اور رکن یا کسی اور جگہ دُرود شریف پڑھنا مکروہ ہے، جیسے کوئی شخص نماز میں رکوع میں یا سجدہ کے اندر درود شریف پڑھے تو یہ مکروہ ہے۔(الدر المختار:1/518)

● — مستحب:

ہر وقت درود شریف پڑھنا مستحب ہے جبکہ اُس کے پڑھنے سے کوئی مانع یعنی رکاوٹ نہ ہو، البتہ بعض مواقع پر خصوصیت کے ساتھ دُرود شریف پڑھنے کو مستحب اور پسندیدہ کہا گیا ہے، ایسے مواقع کو ''دُرود شریف کے مستحب مواقع'' کہا جاتا ہے، اِن مواقع پر خصوصی طور پر دُرود شریف پڑھنے کا اہتمام کرنا چاہیئے۔ ذیل میں ایسے مواقع ذکر کیے جارہے ہیں، انہیں پڑھئے اور اِن مواقع پر دُرود شریف کا اہتمام کیجئے۔

درود شریف پڑھنے کے مستحب مواقع:

(1) — جمعہ کے دن اور اُس کی شب میں کثرت سے دُرود شریف پڑھنا۔

(2) — ہفتہ، اتوار اور جمعرات کے دن دُرود شریف پڑھنا۔

(3) — صبح شام دُرود شریف پڑھنا۔

(4) — مسجد میں داخل ہوتے اور نکلتے ہوئے دُرود شریف پڑھنا۔

(5) — نبی کریم ﷺ کے روضہ اقدس پر حاضری کے وقت دُرود شریف پڑھنا۔

(6)—صفا مروَہ پر دُرود شریف پڑھنا۔

(7)—جمعہ کے اور دوسرے خطبوں میں دُرود شریف پڑھنا۔

(8)—مؤذّن کی اذان کا جواب دینے کے بعد دُرود شریف پڑھنا۔

(9)—اِقامت کے وقت دُرود شریف پڑھنا۔

(10)—دعاء کے شروع، درمیان اور آخر میں دُرود شریف پڑھنا۔

(11)—دعائے قنوت کے بعد دُرود شریف پڑھنا۔

(12)—تلبیہ سے فارغ ہونے کے وقت دُرود شریف پڑھنا۔

(13)—کسی جگہ جمع ہوتے اور جدا ہوتے وقت دُرود شریف پڑھنا۔

(14)—وضو کے وقت دُرود شریف پڑھنا۔

(15)—کانوں کے بجنے کے وقت دُرود شریف پڑھنا۔

(16)—کسی چیز کے بھول جانے کے وقت دُرود شریف پڑھنا۔

(17)—وعظ کہنے اور علوم کی نشر واِشاعت کے وقت دُرود شریف پڑھنا۔

(18)—حدیث کی قراءت کرتے ہوئے شروع اور آخر میں دُرود شریف پڑھنا۔

(19)—اِستفتاء یعنی کسی سے دینی مسئلہ دریافت کرنے کیلئے دُرود شریف پڑھنا۔

(20)—کسی دینی اور علمی کتاب کی تالیف وتصنیف کے وقت دُرود شریف پڑھنا۔

(21)—کسی معلّم اور مدرِّس کیلئے تدریس کے وقت دُرود شریف پڑھنا۔

(22)— خطیب کیلئے خطبہ دیتے ہوئے دُرود شریف پڑھنا۔

(23)— پیغامِ نکاح دیتے ہوئے دُرود شریف پڑھنا۔

(24)— نکاح کرنے اور کرانے والے کیلئے دُرود شریف پڑھنا۔(شامیہ:1/518)

درود شریف پڑھنے کے مکروہ مواقع:

کچھ مقامات ایسے ہیں جن میں دُرود شریف پڑھنا مکروہ ہے، فقہاء کرام نے اُن مواقع پر دُرود شریف پڑھنے سے منع کیا ہے، مثلاً:

(1)— جماع کے وقت دُرود شریف پڑھنا۔

(2)— قضاءِ حاجت کے وقت دُرود شریف پڑھنا۔

(3)— عقد وغیرہ کو نافذ کرنے کیلئے دُرود شریف پڑھنا۔

(4)— حیرت و تعجّب کے وقت دُرود شریف پڑھنا۔

(5)— چھینک کے وقت دُرود شریف پڑھنا۔

(6)— ذبح کرتے ہوئے دُرود شریف پڑھنا۔(فتاویٰ شامیہ:1/518)

دُعاء کے وقت دُرود شریف پڑھنا اور اُس کے پڑھنے کے درجات :

دُعاء کے وقت دُرود شریف پڑھنے کا اہتمام کرنا چاہیئے، اِس لئے کہ دُرود شریف ایک مقبول اور مستجاب دُعاء ہے، لہٰذا اُس کے ساتھ مانگی جانے والی دُعاء بھی ردّ نہیں ہوتی، یہی وجہ ہے کہ احادیثِ طیّبہ میں دُعاء کے وقت دُرود شریف پڑھنے کی تلقین کی گئی ہے، چنانچہ حدیث میں ہے، نبی کریم ﷺ کا اِرشاد ہے:

"الدُّعَاءُ مَحْجُوبٌ عَنِ اللهِ حَتَّى يُصَلَّ عَلَى مُحَمَّدٍ، وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ"

دُعاء بارگاہِ الٰہی میں (قبولیت کے مقام پر) پہنچنے سے رُکی رہتی ہے یہاں تک کہ حضرت محمّد صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم اور آپ کے آل پر درود پڑھا جائے۔(شعب الایمان:1475)

علّامہ ابن الجوزی رحمۃ اللہ علیہ نے احادیث کی روشنی میں اس کے تین مرتبہ ذکر کیے ہیں:

(1)—پہلا درجہ یہ ہے کہ دعاء کے صرف شروع میں اللہ تعالیٰ کی حمد و ثناء کے بعد دُرود شریف پڑھنا اور پھر اپنی حاجت پیش کرنا۔

(2)—دوسرا درجہ یہ ہے کہ دُعاء کے شروع، درمیان اور آخر میں دُرود پڑھنا۔

(3)—تیسرا درجہ یہ ہے کہ دُعاء کے شروع اور آخر میں دُرود پڑھنا اور درمیان میں اپنی حاجت پیش کرنا۔(جلاء الأفہام:375)



دوسرا باب

دُرود شریف کے فضائل اور فوائد

دُرود شریف کے فضائل:

درود شریف کے فضائل احادیث طیّبہ میں اِس قدر کثرت سے منقول ہیں کہ اُن کی تفصیل کیلئے ایک مستقل کتاب درکار ہے، تاہم یہاں اختصار کو ملحوظ رکھتے ہوئے دُرود شریف کے چند اہم اور بڑے فضائل کو ذکر کیا جارہا ہے، جن سے کسی قدر اِس عظیم اور بابرکت عمل کی اہمیت اور فضیلت کا اندازہ لگایا جاسکتا ہے:

❶ اللہ تعالیٰ اور اُس کے فرشتے نبی کریم ﷺ پر رحمت بھیجتے ہیں:

درود شریف ایک ایسا عمل ہے کہ جس کو خود اللہ اور اُس کے فرشتے اختیار کرتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ کے دُرود بھیجنے کا مطلب رحمت بھیجنا ہے، فرشتوں اور بندوں کے دُرود کا مطلب رحمت کی دعاء کرنا ہے، چنانچہ اللہ تعالیٰ نے اِرشاد فرمایا:

﴿إِنَّ اللّٰهَ وَمَلَائِكَتَهُ يُصَلُّونَ عَلَى النَّبِيِّ يَاأَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا صَلُّوا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوا تَسْلِيمًا﴾

بیشک اللہ اور اُس کے فرشتے نبی پر دُرود بھیجتے ہیں۔ اے ایمان والو! تم بھی اُن پر دُرود بھیجو اور خوب سلام بھیجا کرو۔ (آسان ترجمہ قرآن کریم)

فائدہ: یہ اعزاز و اِکرام جو اللہ تعالیٰ نے حضورِ اکرم ﷺ کو عطاء فرمایا ہے اُس اعزاز و اِکرام سے بہت بڑھا ہوا ہے جو حضرت آدم علیہ السلام کو فرشتوں سے سجدہ کرا کر عطاء فرمایا تھا، اِس لئے کہ حضور اقدس ﷺ کے اس اعزاز و اِکرام میں اللہ جلّ شانہ

خود بھی شریک ہیں بخلاف حضرت آدم علیہ السلام کے اعزاز کے کیونکہ وہاں صرف فرشتوں کو حکم تھا۔(فضائلِ درود شریف:7)

❷ دُرود و سلام پڑھنے والے پر اللہ تعالیٰ کی رحمت اور سلامتی:

حضرت عبد الرحمن بن عوف رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک دفعہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم اپنے گھر سے نکلے میں بھی آپ کے پیچھے نکلا یہاں تک کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے کھجوروں کے ایک باغ میں داخل ہو کر سجدہ کیا اور دیر تک سجدہ میں پڑے رہے یہاں تک کہ مجھے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی وفات کا خدشہ ہونے لگا، میں آپ کے قریب آپ کو دیکھنے کے لئے آیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے سر مُبارک اُٹھایا اور فرمایا کہ اے عبد الرحمن! کیا ہوا؟ میں نے اپنا خدشہ آپ کے سامنے ذکر کیا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اِرشاد فرمایا کہ جبریل علیہ السلام نے آکر مجھ سے یہ کہا ہے کہ کیا میں آپ کو خوشخبری نہ سناؤں، اللہ تعالیٰ آپ سے اِرشاد فرماتے ہیں:

”مَنْ صَلَّى عَلَيْكَ صَلَّيْتُ عَلَيْهِ، وَمَنْ سَلَّمَ عَلَيْكَ سَلَّمْتُ عَلَيْهِ“

جو آپ پر دُرود بھیجے گا مَیں اُس پر رحمت بھیجوں گا اور جو آپ پر سلامتی بھیجے گا مَیں اُس پر سلامتی بھیجوں گا۔(مسند احمد:1662)

❸ درود پڑھنے والے کیلئے فرشتوں کا رحمت کی دعاء کرنا:

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا اِرشاد ہے:”مَا مِنْ مُسْلِمٍ يُصَلِّي عَلَيَّ إِلَّا صَلَّتْ عَلَيْهِ الْمَلَائِكَةُ مَا صَلَّى عَلَيَّ، فَلْيُقِلَّ الْعَبْدُ مِنْ ذَلِكَ أَوْ لِيُكْثِرْ“

جو مسلمان بھی مجھ پر دُرود بھیجے تو جب تک وہ مجھ پر درود پڑھتا ہے خواہ تھوڑا پڑھے یا زیادہ، فرشتے اُس کے لئے رحمت کی دعاء کرتے رہتے ہیں۔(ابن ماجہ:907)

❹ایک مرتبہ درود شریف پڑھنے پر10رحمتیں نازل ہونا:

حضرت ابو ہریرہ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ نبی کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم کا یہ اِرشاد نقل فرماتے ہیں:

”مَنْ صَلَّى عَلَيَّ وَاحِدَةً صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ عَشْرًا“ جس نے مجھ پر ایک مرتبہ دُرود بھیجا اللہ تعالیٰ اُس پر10رحمتیں نازل فرماتے ہیں۔(مسلم:408)

حضرت عبد اللہ بن ابی طلحہ اپنے والد سے نقل کرتے ہیں کہ نبی کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم ایک دفعہ تشریف لائے تو آپ کے چہرہ انور پر خوشی کے آثار نمایاں تھے، آپ نے اِرشاد فرمایا: حضرت جبریل عَلَیْہِ السَّلَام نے آکر (اللہ تعالیٰ کی جانب سے) مجھے یہ خوشخبری سنائی ہے کہ:

”أَمَا يُرْضِيْكَ يَا مُحَمَّدُ أَنْ لَا يُصَلِّيَ عَلَيْكَ أَحَدٌ مِنْ أُمَّتِكَ إِلَّا صَلَّيْتُ عَلَيْهِ عَشْرًا، وَلَا يُسَلِّمَ عَلَيْكَ أَحَدٌ مِنْ أُمَّتِكَ إِلَّا سَلَّمْتُ عَلَيْهِ عَشْرًا“ اے محمد! کیا آپ اِس بات پر خوش نہیں ہیں کہ آپ کی امّت میں سے جو بھی آپ پر ایک مرتبہ دُرود پڑھے گا میں اُس پر10رحمتیں بھیجوں گا اور آپ کی امّت میں سے جو بھی آپ پر ایک مرتبہ سلامتی بھیجے گا میں اُس پر دس مرتبہ سلامتی بھیجوں گا۔(نسائی:1295)

❺ایک مرتبہ دُرود شریف پڑھنے سے70رحمتیں نازل ہونا:

حضرت عبد اللہ بن عمرو رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ فرماتے ہیں:

”مَنْ صَلَّى عَلَى رَسُولِ اللهِ ﷺ صَلَاةً صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَمَلَائِكَتُهُ سَبْعِينَ صَلَاةً فَلْيُقِلَّ عَبْدٌ مِنْ ذَلِكَ أَوْ لِيُكْثِرْ“

جس نے نبی کریم ﷺ پر ایک مرتبہ درود بھیجا اللہ تعالیٰ اور اُس کے فرشتے اُس پر 70 رحمتیں بھیجتے ہیں، پس بندہ کم پڑھے یا زیادہ۔(مسند احمد:6605)

فائدہ :اِس روایت میں ایک دُرود پر 70 رحمتوں کا تذکرہ ہے جبکہ مشہور روایات میں 10 رحمتیں ذکر کی گئی ہیں، علماء نے اِس کے مختلف مطلب بیان کیے ہیں:

(1)——یہ جمعہ کے دن دُرود شریف پڑھنے کے بارے میں ہے، کیونکہ روایات میں جمعہ کے دن اعمال کا ثواب 70 گنا بڑھ جانے کا ذکر ملتا ہے، پس اِسی لئے درود شریف کا ثواب بھی 70 گنا بڑھ جاتا ہے۔

(2)——ابتداءً 10 رحمتوں کا بدلہ ذکر کیا گیا تھا جو بعد میں بڑھا کر 70 کر دیا گیا۔

(3)——10 رحمتیں اللہ تعالیٰ کی جانب سے ہوتی ہیں اور اس کے علاوہ بقیہ رحمتیں فرشتوں کی جانب سے ہوتی ہیں۔(مرقاۃ:2/750)(حاشیۃ مسند احمد:11/366)

❻ایک مرتبہ درود شریف پڑھنے سے 10 نیکیاں:

روایات میں ایک مرتبہ دُرود شریف پڑھنے پر 10 رحمتوں کے ساتھ 10 نیکیوں کا بھی ذکر ملتا ہے، چنانچہ نبی کریم ﷺ کا اِرشاد ہے:

”مَنْ صَلَّى عَلَيَّ صَلَاةً صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ بِهَا عَشْرًا وَكَتَبَ لَهُ عَشْرَ حَسَنَاتٍ“ جس نے مجھ پر ایک مرتبہ درود پڑھا اللہ تعالیٰ اُس پر 10 رحمتیں نازل فرماتے ہیں اور اُس کے لئے 10 نیکیاں لکھ دیتے ہیں۔(ترمذی:484)

❼ایک مرتبہ درود شریف پڑھنے سے 10 گناہ معاف ہونا:

حضرت انس بن مالک رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ سے مروی ہے کہ نبی کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم اِرشاد فرماتے ہیں: ”مَنْ صَلَّى عَلَيَّ صَلَاةً وَاحِدَةً صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ عَشْرَ صَلَوَاتٍ وَحُطَّتْ عَنْهُ عَشْرُ خَطِيْئَاتٍ، وَرُفِعَتْ لَهُ عَشْرُ دَرَجَاتٍ“ جس نے مجھ پر ایک مرتبہ درود پڑھا اللہ تعالیٰ اُس پر 10 رحمتیں نازل فرماتے ہیں، اُس کی 10 خطائیں مٹادی جاتی ہیں اور اُس کے 10 درجے بلند کردیے جاتے ہیں۔(نسائی:1297)

❽ایک مرتبہ درود شریف پڑھنے سے 10 درجے بلند ہونا:

حضرت انس رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ کی حدیثِ سابق ہی میں ایک مرتبہ درود پڑھنے پر 10 درجوں کا بلند ہونا بھی مذکور ہے، چنانچہ آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم کا اِرشاد ہے: جس نے مجھ پر ایک مرتبہ درود پڑھا اللہ تعالیٰ اُس پر 10 رحمتیں نازل فرماتے ہیں، اُس کی 10 خطائیں مٹادی جاتی ہیں اور اُس کے 10 درجے بلند کردیے جاتے ہیں۔(نسائی:1297)

فائدہ: ایک روایت میں ”مُخْلِصًا مِنْ قَلْبِهِ“ کی قید بھی ہے جس سے معلوم ہوتا ہے کہ دُرود شریف کے اصل اجر اور ثواب کو حاصل کرنے کے لئے خلوصِ نیت اور حضورِ دل سے پڑھنے کا اہتمام کرنا چاہیئے۔ چنانچہ آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم کا اِرشاد ہے: ”مَنْ صَلَّى عَلَيَّ مِنْ أُمَّتِي صَلَاةً مُخْلِصًا مِنْ قَلْبِهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ بِهَا عَشْرَ صَلَوَاتٍ، وَرَفَعَهُ بِهَا عَشْرَ دَرَجَاتٍ، وَكَتَبَ لَهُ بِهَا عَشْرَ حَسَنَاتٍ، وَمَحَا عَنْهُ عَشْرَ سَيِّئَاتٍ“ میری امّت میں سے جس نے اپنے دلی اِخلاص کے ساتھ مجھ پر ایک مرتبہ درود پڑھا اللہ تعالیٰ اُس پر دس رحمتیں نازل فرماتے

ہیں، اُس کے دس درجے بلند کر دیتے ہیں، اُس کیلئے دس نیکیاں لکھ دیتے ہیں اور اُس کے دس گناہ معاف کر دیتے ہیں۔(السنن الکبریٰ للنسائی:9809)

❾ ایک مرتبہ درود شریف پڑھنے سے 10 غلام آزاد کرنے کا ثواب:

ایک روایت میں ایک دُرود پر دس غلام آزاد کرنے کا ثواب بھی ذکر کیا گیا ہے، چنانچہ حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ اِرشاد نقل فرماتے ہیں:

”مَنْ صَلَّى عَلَيَّ كَتَبَ اللهُ عَزَّوَجَلَّ لَهُ بِهَا عَشْرَ حَسَنَاتٍ، وَمَحَا عَنْهُ بِهَا عَشْرَ سَيِّئَاتٍ،وَرَفَعَهُ بِهَا عَشْرَ دَرَجَاتٍ،وَكُنَّ بِه عَدْلَ عِتْقِ عَشْرِ رِقَابٍ“ جس نے مجھ پر ایک مرتبہ دُرود بھیجا اللہ تعالیٰ اُس کے بدلے 10 نیکیاں لکھ دیتے ہیں، 10 گناہ مٹادیتے ہیں اور اُس کے 10 درجات بلند کر دیتے ہیں اور یہ اُس کیلئے 10 غلام آزاد کرنے کے برابر ہو جاتا ہے۔(الصلاۃ علی النبی:52)(الترغیب:2563)

❿ ایک دفعہ دُرود شریف پڑھنے سے اُحد پہاڑ کے برابر اَجر وثواب ملتا ہے:

حضرت علی رضی اللہ عنہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ اِرشاد نقل فرماتے ہیں:

”وَمَنْ صَلَّى عَلَيَّ صَلَاةً كَتَبَ اللهُ لَهُ قِيْرَاطًا وَالْقِيْرَاطُ مِثْلُ أُحُدٍ“

جس نے مجھ پر ایک دفعہ دُرود پڑھا اللہ تعالیٰ اُس کیلئے ایک قیراط یعنی اُحد پہاڑ کے برابر اَجر مقرر فرمادیتے ہیں۔(مصنف عبد الرزاق:153)

⓫ قیامت میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا سب سے زیادہ قرب حاصل ہونا:

حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے مَروی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم اِرشاد فرماتے ہیں:

”أَوْلَى النَّاسِ بِي يَوْمَ القِيَامَةِ أَكْثَرُهُمْ عَلَيَّ صَلَاةً“

لوگوں میں سب سے زیادہ میرے نزدیک (یا سب سے زیادہ میری شفاعت کا حقدار) قیامت کے دن وہ ہوگا جو سب سے زیادہ مجھ پر دُرود پڑھتا ہوگا۔(ترمذی:484)

حضرت انس رَضِیَ اللّٰہُ عَنۡہُ سے نبی کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَسَلَّم کا یہ اِرشاد مَروی ہے:

"إِنَّ أَقْرَبَكُمْ مِنِّي يَوْمَ الْقِيَامَةِ فِي كُلِّ مَوْطِنٍ أَكْثَرُكُمْ عَلَيَّ صَلَاةً فِي الدُّنْيَا" بیشک قیامت کے دن ہر موقع پر تم میں سے سب سے زیادہ میرے قریب وہ ہوگا جو دنیا میں مجھ پر کثرت سے دُرود شریف پڑھتا ہوگا۔(شعب الایمان:2773)

⑫ نبی کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَسَلَّم تک سلام پہنچانے کیلئے فرشتوں کا مقرر ہونا:

حضرت عبد اللہ بن مسعود رَضِیَ اللّٰہُ عَنۡہُ سے مَروی ہے کہ نبی کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَسَلَّم اِرشاد فرماتے ہیں:

"إِنَّ لِلّٰهِ مَلَائِكَةً سَيَّاحِينَ فِي الْأَرْضِ يُبَلِّغُونِي مِنْ أُمَّتِي السَّلَامَ"

بیشک اللہ تعالیٰ کی جانب سے کچھ ایسے فرشتے مقرر ہیں جو زمین میں گھومتے رہتے ہیں اور میری امّت کی جانب سے مجھ تک سلام پہنچاتے ہیں۔(نسائی:1282)

حضرت اَوس ابن اوس رَضِیَ اللّٰہُ عَنۡہُ نبی کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَسَلَّم کا یہ اِرشاد نقل فرماتے ہیں:

"إِنَّ مِنْ أَفْضَلِ أَيَّامِكُمْ يَوْمَ الْجُمُعَةِ، فِيهِ خُلِقَ آدَمُ عَلَيْهِ السَّلَامُ، وَفِيهِ قُبِضَ، وَفِيهِ النَّفْخَةُ،وَفِيهِ الصَّعْقَةُ، فَأَكْثِرُوا عَلَيَّ مِنَ الصَّلَاةِ، فَإِنَّ صَلَاتَكُمْ مَعْرُوضَةٌ عَلَيَّ" بیشک تمہارے دنوں میں سب سے افضل جمعہ کا دن ہے، اِسی میں حضرت آدم عَلَیۡہِ السَّلَام کو پیدا کیا گیا اور اِسی میں اُن کی روح قبض کی گئی، اِسی میں قیامت کا نَفخہ (یعنی پہلا صور) اور صَعقہ (یعنی دوسرا صور) ہوگا، پس مجھ پر (اس دن میں) کثرت سے درود بھیجا کرو اِس لئے کہ تمہارا دُرود (فرشتوں کے ذریعہ) مجھ پر

پیش کیا جاتا ہے۔لوگوں نے کہا: یارسول اللہ! ہمارا درود آپ تک کیسے پہنچایا جائے گا حالآنکہ آپ مٹی ہوچکے ہونگے یا یہ فرمایا کہ آپ بوسیدہ ہوچکے ہوں گے؟ آپ ﷺ نے اِرشاد فرمایا: ”إِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ قَدْ حَرَّمَ عَلَى الْأَرْضِ أَنْ تَأْكُلَ أَجْسَادَ الْأَنْبِيَاءِ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ“ بیشک اللہ تعالیٰ نے زمین پر انبیاء علیہم السلام کے (پاکیزہ) جسموں کے کھانے کو حرام قرار دیدیا ہے۔(نسائی:1284)

حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں:

”لَيْسَ أَحَدٌ مِنْ أُمَّةِ مُحَمَّدٍ ﷺ صَلَّى عَلَيْهِ صَلَاةً إِلَّا وَهِيَ تَبْلُغُهُ يَقُولُ لَهُ الْمَلَكُ: فُلَانٌ يُصَلِّيْ عَلَيْكَ كَذَا وَكَذَا صَلَاةً“

امّتِ محمدیہ کا کوئی بھی فرد جب نبی کریم ﷺ پر دُرود پڑھتا ہے تو وہ ضرور حضور ﷺ تک پہنچتاہے، فرشتہ آپ ﷺ تک یہ دُرود پہنچا کر کہتا ہے: فلاں شخص نے آپ پر اِس اِس طرح کا دُرود بھیجا ہے۔(شعب الایمان:1482)

ایک اور روایت میں آپ ﷺ کا یہ اِرشاد منقول ہے: ”حَيْثُمَا كُنْتُمْ فَصَلُّوا عَلَيَّ، فَإِنَّ صَلَاتَكُمْ تَبْلُغُنِيْ“ تم جہاں کہیں بھی ہو مجھ پر درود بھیجا کرو اِس لئے کہ تمہارا دُرود مجھ تک (ضرور) پہنچتا ہے۔(طبرانی کبیر:2729)

حضرت عمّار بن یاسر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی کریم ﷺ اِرشاد فرماتے ہیں:

”إِنَّ اللّٰهَ وَكَّلَ بِقَبْرِي مَلَكًا أَعْطَاهُ أَسْمَاعَ الْخَلَائِقِ، فَلَا يُصَلِّي عَلَيَّ أَحَدٌ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ إِلَّا أَبْلَغَنِي بِاسْمِهِ وَاسْمِ أَبِيهِ، هٰذَا فُلَانُ ابْنُ فُلَانٍ قَدْ صَلَّى عَلَيْكَ“ بیشک اللہ تعالیٰ نے میری قبر پر ایک فرشتہ مقرر کیا ہے

جسے تمام مخلوق کی بات سننے کی صلاحیت عطاء کی ہے، پس قیامت تک جو بھی مجھ پر درود پڑھے وہ فرشتہ مجھے اُس پڑھنے والے کے نام اور ولدیت کے ساتھ دُرود پہنچاتا ہے کہ یہ فلاں بن فلاں نے آپ کی خدمت میں درود بھیجا ہے۔(مسند البزّار:4/254)

⑬ نبی کریم ﷺ کا بذاتِ خود سلام کا جواب دینا:

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی کریم ﷺ اِرشاد فرماتے ہیں:

"مَا مِنْ أَحَدٍ يُسَلِّمُ عَلَيَّ إِلَّا رَدَّ اللّٰهُ عَلَيَّ رُوحِيْ حَتَّى أَرُدَّ عَلَيْهِ السَّلَامَ" کوئی شخص مجھ پر سلام بھیجتا ہے تو اللہ تعالیٰ میری روح کو(جو تجلّیاتِ الٰہی کے مشاہدہ میں مستغرق ہوتی ہے)واپس لوٹاتے ہیں یہاں تک کہ میں اُس کو سلام کا جواب دیتا ہوں۔(ابوداؤد:2041)

فائدہ: حدیث کے اس جملے کا مطلب ہر گز یہ نہیں کہ آپ ﷺ اپنے روضہ اقدس میں نعوذ باللہ زندہ نہیں، جیسا کہ بعض لوگ اِس سے غلط اِستدلال کرنے کی کوشش کرتے ہیں، بلکہ اس کا مطلب یہ ہے کہ آپ ﷺ کی روح مبارک چونکہ ہمہ وقت تجلیاتِ الٰہی کے مشاہدہ میں مستغرق رہتی ہے، اس لئے اس کو حالتِ اِستغراق و مشاہدہ سے ہٹا کر عالمِ دنیا کی طرف متوجہ کیا جاتا ہے، تاکہ آپ ﷺ اپنے امتیوں کے درود و سلام کو سنیں اور اس کا جواب دیں، چنانچہ روح مبارک کے اسی متوجہ کرنے کو ان الفاظ میں تعبیر کیا گیا: "اللہ تعالی میری روح کو مجھ پر لوٹا دیتا ہے" یعنی امتیوں کے سلام کا جواب دینے کی طرف متوجہ کر دیتا ہے۔(مظاہر حق:1/600)(مرقاۃ:2/743)

نیز ایک احتمال یہ بھی ذکر کیا گیا ہے کہ روح سے مجازاً "نطق" یعنی گویائی مراد ہے، پس اِس صورت میں مطلب یہ ہوگا کہ اللہ تعالیٰ مجھے گویائی عطاء فرماتے ہیں اور میں بذاتِ خود اُس کے سلام کا جواب دیتا ہوں۔(عون المعبود:6 / 20،21)

⓮ گناہوں کی مغفرت اور تمام کاموں کی کفایت:

حضرت اُبَی بن کعب رَضِیَ اللہُ عَنْہُ فرماتے ہیں کہ میں نے نبی کریم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم سے دریافت کیا: "يَا رَسُولَ اللهِ إِنِّي أُكْثِرُ الصَّلَاةَ عَلَيْكَ فَكَمْ أَجْعَلُ لَكَ مِنْ صَلَاتِي؟" یارسول اللہ! میں آپ پر کثرت سے درود پڑھتا ہوں، مجھے یہ بتایئے کہ میں آپ پر دُرود پڑھنے کیلئے (دن و رات میں) کتنا وقت مقرر کروں؟ آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم نے اِرشاد فرمایا: "مَا شِئْتَ" جتنا بھی چاہو مقرر کرسکتے ہو، میں نے کہا: چوتھائی وقت مقرر کرلوں؟ آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم نے اِرشاد فرمایا: "مَا شِئْتَ فَإِنْ زِدْتَ فَهُوَ خَيْرٌ لَّكَ" جتنا بھی چاہو، اور اِس سے بھی زیادہ مقرر کرو تو تمہارے لئے بہتر ہے۔ حضرت اُبَی بن کعب رَضِیَ اللہُ عَنْہُ فرماتے ہیں کہ میں نے کہا: آدھا وقت مقرر کرلوں؟ آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم نے اِرشاد فرمایا: "مَا شِئْتَ، فَإِنْ زِدْتَ فَهُوَ خَيْرٌ لَكَ" جتنا بھی چاہو، اور اِس سے بھی زیادہ مقرر کرو تو تمہارے لئے اور زیادہ بہتر ہے، میں نے کہا: دو تہائی وقت مقرر کرلوں؟ آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم نے اِرشاد فرمایا: "مَا شِئْتَ، فَإِنْ زِدْتَ فَهُوَ خَيْرٌ لَكَ" جتنا بھی چاہو، اور اِس سے بھی زیادہ مقرر کرو تو تمہارے لئے اور زیادہ بہتر ہے، میں نے کہا: "أَجْعَلُ لَكَ صَلَاتِي كُلَّهَا" یارسول اللہ! میں اپنا تمام وقت آپ پر دُرود پڑھنے کیلئے مقرر کرتا ہوں، آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم نے اِرشاد فرمایا:

"إِذًا تُكْفَى هَمَّكَ، وَيُغْفَرُ لَكَ ذَنْبُكَ" (اگر یہی بات ہے تو سن لو کہ) تمہارے تمام (دین و دنیا کے) کاموں کیلئے کفایت کی جائے گی اور تمہارے گناہوں کی مغفرت کردی جائے گی۔(ترمذی:2457)

حضرت محمد بن یحییٰ بن حبان فرماتے ہیں: ایک شخص نے نبی کریم ﷺ سے کہا: "إِنِّي أُرِيدُ أَنْ أَجْعَلَ صَلَاتِي كُلَّهَا لَكَ" یارسول اللہ! میں اپنی تمام دعائیں آپ ہی کیلئے کردینا چاہتا ہوں۔(یعنی میں ہر وقت آپ پر درود پڑھنا چاہتا ہوں) آپ ﷺ نے اِرشاد فرمایا: "إِذًا يَكْفِيكَ اللهُ أَمْرَ دُنْيَاكَ وَآخِرَتِكَ" پھر تو اللہ تعالیٰ تمہارے دنیا و آخرت کے تمام کاموں کیلئے کافی ہو جائیں گے۔(شعب الایمان:1478)

حضرت ابوکاھل رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے مجھ سے اِرشاد فرمایا: "وَاعْلَمَنَّ يَا أَبَا كَاهِلٍ!مَنْ صَلَّى عَلَيَّ كُلَّ يَوْمٍ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ وَكُلَّ لَيْلَةٍ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ حُبًّا وَشَوْقًا إِلَيَّ كَانَ حَقًّا عَلَى اللهِ أَنْ يَغْفِرَ لَهُ ذُنُوبَهُ تِلْكَ اللَّيْلَةَ وَذَلِكَ الْيَوْمَ" اے ابوکاہل! خوب اچھی طرح سے جان لو! جو شخص روزانہ دن اور رات کو مجھ پر شوق اور محبّت کے ساتھ تین تین مرتبہ درود شریف پڑھے تو اللہ تعالیٰ نے اپنے ذمّہ لیا ہوا ہے کہ اُس کے اُس دن اور رات کے گناہ معاف کردیں گے۔(الصلاۃ علی النبیّ لابن ابی عاصم:62)(الترغیب:2580)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے نبی کریم ﷺ کا یہ اِرشاد مَروی ہے: "الصَّلَاةُ عَلَيَّ نُورٌ عَلَى الصِّرَاطِ فَمَنْ صَلَّى عَلَيَّ يَوْمَ الْجُمُعَةِ ثَمَانِينَ مَرَّةً غُفِرَتْ لَهُ ذُنُوبُ ثَمَانِينَ عَامًا" مجھ پر درود بھیجنا پلِ صراط پر نور اور روشنی

کا باعث ہے، پس جس نے مجھ پر جمعہ کے دن 80 مرتبہ درود پڑھا اُس کے 80 سال کے گناہ معاف کردیے جائیں گے۔(الترغیب فی فضائل الاعمال لابن شاھین:22)

حضرت انس رَضِیَ اللہُ عَنْہُ نبی کریم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم کا یہ اِرشاد نقل فرماتے ہیں:"مَا مِنْ عَبْدَيْنِ مُتَحَابَّيْنِ فِي اللهِ يَسْتَقْبِلُ أَحَدُهُمَا صَاحِبَهُ فَيُصَافِحُهُ وَيُصَلِّيَانِ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَّا لَمْ يَفْتَرِقَا حَتَّى تُغْفَرَ ذُنُوبُهُمَا مَا تَقَدَّمَ مِنْهُمَا وَمَا تَأَخَّرَ" اللہ کیلئے دو محبت کرنے والے جب ایک دوسرے سے ملیں اور ایک دوسرے سے مُصافحہ کریں اور دونوں نبی کریم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم پر درود پڑھیں تو اُن کے جُدا ہونے سے پہلے ہی اُن کے اگلے پچھلے گناہ معاف کردیے جاتے ہیں۔(مسند ابی یعلیٰ الموصلی:2960)

⑮ دعاء سے پہلے حمد و ثناء اور دُرود پڑھنا دُعاء کی قبولیت کا ذریعہ ہے:

حضرت فضالہ بن عُبید رَضِیَ اللہُ عَنْہُ فرماتے ہیں:

نبی کریم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم تشریف فرما تھے کہ ایک شخص داخل ہوا اور اُس نے نماز پڑھ کر یہ دعاء مانگی: اے اللہ! میری مغفرت فرما اور مجھ پر رحم فرما۔ نبی کریم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم نے اُس کی دعاء سن کر اِرشاد فرمایا:

"عَجِلْتَ أَيُّهَا الْمُصَلِّي إِذَا صَلَّيْتَ فَقَعَدْتَ فَاحْمَدِ اللهَ بِمَا هُوَ أَهْلُهُ، وَصَلِّ عَلَيَّ ثُمَّ ادْعُهُ"

اے نماز پڑھنے والے تونے (دعاء کرنے میں) جلد بازی سے کام لیا، (آئندہ اِس بات کا لحاظ رکھو کہ) جب تم نماز پڑھ کر بیٹھو تو سب سے پہلے اللہ تعالیٰ کی تعریف کرو جس کا وہ اہل ہے اور پھر مجھ پر درود پڑھو اُس کے بعد دعاء کیا کرو۔

راوی کہتے ہیں کہ پھر ایک اور شخص نے نماز پڑھی اور پھر اللہ تعالیٰ کی حمد و ثناء بیان کی، نبی کریم ﷺ پر درود پڑھا، آپ ﷺ نے فرمایا:"أَيُّهَا الْمُصَلِّي اُدْعُ تُجَبْ" اے نماز پڑھنے والے! دعاء مانگو تمہاری دعاء قبول کی جائے گی۔(ترمذی:3776)

حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک دفعہ میں نماز پڑھ رہا تھا نبی کریم ﷺ اور حضرات شیخین رضی اللہ عنہما آپ کے ساتھ تھے، جب میں نماز پڑھ کر فارغ ہوا تو میں نے سب سے پہلے اللہ تعالیٰ کی حمد و ثنا کی پھر نبی کریم ﷺ پر درود پڑھا اُس کے بعد اپنے دعاء مانگی، آپ ﷺ نے مجھے دیکھ کر فرمایا:"سَلْ تُعْطَهْ، سَلْ تُعْطَهْ" مانگو مانگو تمہیں دیا جائے گا۔(ترمذی:593)

حضرت علی رضی اللہ عنہ نبی کریم ﷺ کا یہ اِرشاد نقل فرماتے ہیں:

"الدُّعَاءُ مَحْجُوبٌ عَنِ اللهِ حَتَّى يُصَلَّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰى آلِ مُحَمَّدٍ" دُعاء بارگاہِ الٰہی میں (قبولیت کے مقام پر) پہنچنے سے رُکی رہتی ہے یہاں تک کہ حضرت محمد ﷺ اور آپ کے آل پر درود پڑھا جائے۔(شعب الایمان:1475)

حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں:

"إِنَّ الدُّعَاءَ مَوْقُوفٌ بَيْنَ السَّمَاءِ وَالأَرْضِ لَا يَصْعَدُ مِنْهُ شَيْءٌ، حَتَّى تُصَلِّيَ عَلَى نَبِيِّكَ ﷺ" بیشک دعاء آسمان اور زمین کے درمیان موقوف یعنی ٹھہری رہتی ہے اُس کا کوئی حصہ بھی آسمان پر نہیں چڑھتا(یعنی قبولیت کے مقام پر نہیں پہنچتا) یہاں تک کہ تم اپنے نبی ﷺ پر دُرود پڑھو۔(ترمذی:486)

حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ نبی کریم ﷺ کا یہ اِرشاد نقل فرماتے ہیں:

”فَاذْكُرُونِي فِي أَوَّلِ الدُّعَاءِ، وَفِي وَسَطِهِ، وَفِي آخِرِ الدُّعَاءِ“

دعاء کے شروع میں، درمیان میں اور آخر میں میرا تذکرہ کیا کرو (یعنی مجھ پر دُرود شریف پڑھا کرو)۔ (کشف الاستار عن زوائد البزار: 3156)

⓰ 100 مرتبہ دُرود پڑھنے پر نفاق اور جہنم سے براءت:

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ اِرشاد نقل فرماتے ہیں:

”مَنْ صَلَّى عَلَيَّ صَلَاةً وَاحِدَةً صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ عَشْرًا، وَمَنْ صَلَّى عَلَيَّ عَشْرًا صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ مِائَةً، وَمَنْ صَلَّى عَلَيَّ مِائَةً كَتَبَ اللّٰهُ بَيْنَ عَيْنَيْهِ: بَرَاءَةً مِنَ النِّفَاقِ وَبَرَاءَةً مِنَ النَّارِ، وَأَسْكَنَهُ اللّٰهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مَعَ الشُّهَدَاءِ“ جس نے مجھ پر ایک مرتبہ درود بھیجا اللہ تعالیٰ اُس پر دس رحمتیں نازل فرماتے ہیں اور جس نے مجھ پر 10 مرتبہ درود بھیجا اللہ تعالیٰ اُس پر 100 رحمتیں نازل فرماتے ہیں اور جس نے مجھ پر 100 مرتبہ درود بھیجا اللہ تعالیٰ اُس کی دونوں آنکھوں کے درمیان نفاق اور جہنم سے براءت لکھ دیتے ہیں اور اللہ تعالیٰ اُس کو قیامت کے دن شہداء کے ساتھ سکونت عطاء فرمائیں گے۔ (طبرانی اوسط: 7235)

⓱ دُرود شریف پڑھنے والے کیلئے خود حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا دُعاء کرنا:

ایک روایت میں ہے، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا اِرشاد ہے:

”مَنْ صَلَّى عَلَيَّ بَلَغَتْنِي صَلَاتُهُ، وَصَلَّيْتُ عَلَيْهِ، وَكُتِبَتْ لَهُ سِوَى ذَالِكَ عَشْرُ حَسَنَاتٍ“ جس نے مجھ پر دُرود بھیجا اُس کا درود مجھ تک پہنچتا ہے اور

مَیں اُس کے لئے رحمت کی دعاء کرتا ہوں اور اُس کے لئے اِس (فضیلت) کے علاوہ 10 نیکیاں بھی لکھی جاتی ہیں۔(طبرانی اوسط:1642)

حضرت انس بن مالک رَضِیَ اللہُ عَنْہُ سے نبی کریم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم کا یہ اِرشاد مَروی ہے:

"مَنْ صَلَّى عَلَيَّ صَلَاةً، صَلَّيْتُ عَلَيْهِ بِهَا عَشْرًا" جس نے مجھ پر ایک مرتبہ درود بھیجا میں اُس کیلئے دس مرتبہ رحمت کی دعاء کرتا ہوں۔(طبرانی اوسط:2671)

⑱ دُرود شریف پڑھنا پلِ صراط پر روشنی کا باعث ہے:

حضرت ابو ہریرہ رَضِیَ اللہُ عَنْہُ سے نبی کریم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم کا یہ اِرشاد مَروی ہے:

"الصَّلَاةُ عَلَيَّ نُورٌ عَلَى الصِّرَاطِ فَمَنْ صَلَّى عَلَيَّ يَوْمَ الْجُمُعَةِ ثَمَانِيْنَ مَرَّةً غُفِرَتْ لَهُ ذُنُوبُ ثَمَانِيْنَ عَامًا" مجھ پر درود بھیجنا پلِ صراط پر نور اور روشنی کا باعث ہے، پس جس نے مجھ پر جمعہ کے دن 80 مرتبہ درود پڑھا اُس کے 80 سال کے گناہ معاف کر دیے جائیں گے۔(الترغیب فی فضائل الاعمال لابن شاھین:22)

⑲ دُرود شریف کی برکت سے نبی کریم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم کی شفاعت:

حضرت رُوَیفع بن ثابت رَضِیَ اللہُ عَنْہُ نبی کریم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم کا یہ اِرشاد نقل فرماتے ہیں:

"مَنْ صَلَّى عَلَى مُحَمَّدٍ وَقَالَ: اَللّٰهُمَّ أَنْزِلْهُ الْمَقْعَدَ الْمُقَرَّبَ عِنْدَكَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَجَبَتْ لَهُ شَفَاعَتِي" جس نے آنحضرت صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم پر درود پڑھا اور یہ کہا: "اَللّٰهُمَّ أَنْزِلْهُ الْمَقْعَدَ الْمُقَرَّبَ عِنْدَكَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ"۔اے اللہ! نبی پاک صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم کو قیامت کے دن اپنے پاس ایسے مقام پر پہنچائیے جو آپ کے نزدیک مقرّب ہو" اُس کے لئے میری شفاعت واجب ہو جاتی ہے۔(مسند البزّار:6/299)

نبی کریم ﷺ کا اِرشاد ہے:

”مَنْ صَلَّى عَلَيَّ كُنْتُ شَفِيعَهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ“ جس نے مجھ پر درود پڑھا میں قیامت کے دن اُس کی شفاعت کروں گا۔(الترغیب فی فضائل الاعمال لابن شاہین:12)

نبی کریم ﷺ کا اِرشاد ہے:

”إِذَا سَمِعْتُمُ الْمُؤَذِّنَ، فَقُولُوا مِثْلَ مَا يَقُولُ ثُمَّ صَلُّوا عَلَيَّ، فَإِنَّهُ مَنْ صَلَّى عَلَيَّ صَلَاةً صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ بِهَا عَشْرًا، ثُمَّ سَلُوا اللهَ لِيَ الْوَسِيلَةَ، فَإِنَّهَا مَنْزِلَةٌ فِي الْجَنَّةِ، لَا تَنْبَغِي إِلَّا لِعَبْدٍ مِنْ عِبَادِ اللهِ، وَأَرْجُو أَنْ أَكُونَ أَنَا هُوَ، فَمَنْ سَأَلَ لِيَ الْوَسِيلَةَ حَلَّتْ لَهُ الشَّفَاعَةُ“

جب تم اذان سنا کرو تو جو الفاظ مؤذن کہے وہی کہا کرو اُس کے بعد مجھ پر درود بھیجا کرو اس لئے کہ جو شخص مجھ پر ایک دفعہ درود بھیجتا ہے اللہ جلّ شانہٗ اُس پر دس دفعہ رحمتیں بھیجتے ہیں، پھر اللہ تعالیٰ سے میرے لئے وسیلہ کی دعاء کیا کرو۔ وسیلہ جنّت کا ایک درجہ ہے جو صرف ایک ہی شخص کو ملے گا اور مجھے اُمید ہے کہ وہ ایک شخص میں ہی ہوں پس جو شخص میرے لئے اللہ تعالیٰ سے وسیلہ کی دعاء کرے گا اُس پر میری شفاعت واجب ہو جائے گی۔(مسلم:384)

حضرت ابو درداء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: نبی کریم ﷺ اذان سن کر یہ پڑھا کرتے تھے:

”اَللّٰهُمَّ رَبَّ هَذِهِ الدَّعْوَةِ التَّامَّةِ وَالصَّلَاةِ الْقَائِمَةِصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُولِكَ وَاجْعَلْنَا فِي شَفَاعَتِهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ“

اور آپ ﷺ فرماتے تھے کہ جو شخص اذان سن کر یہ دعاء پڑھے اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اُسے میری شفاعت عطاء فرمائیں گے۔(طبرانی اوسط:3662)

حضرت ابو درداء رضی اللہ عنہ نبی کریم ﷺ کا یہ اِرشاد نقل فرماتے ہیں:

”مَنْ صَلَّى عَلَيَّ حِينَ يُصْبِحُ عَشْرًا وَحِيْنَ يُمْسِيْ عَشْرًا أَدْرَكَتْهُ شَفَاعَتِي يَوْمَ الْقِيَامَةِ“جس نے مجھ پر صبح اور شام 10،10 مرتبہ درود پڑھا اُسے قیامت کے دن میری شفاعت حاصل ہو جائے گی۔(الصلاۃ علی النبی لابن اَبی عاصم:61)

⓬ 1000 مرتبہ درود شریف پڑھنے والے کو دنیا ہی میں جنّت کا دیدار:

حضرت انس رضی اللہ عنہ نبی کریم ﷺ کا یہ اِرشاد نقل فرماتے ہیں:

”مَنْ صَلّى عَلَيّ فِيْ يَوْمٍ أَلْفَ مَرّةٍ لَمْ يَمُتْ حَتَّى يَرىٰ مَقْعَدَهُ مِنَ الْجَنَّةِ“ جس نے مجھ پر دن میں 1000 مرتبہ درود پڑھا اُسے اُس وقت تک موت نہیں آئے گی جب تک وہ جنّت میں اپنا ٹھکانا نہ دیکھ لے۔(الترغیب:2579)

دُرود شریف لکھنے کے فضائل:

حضرت جعفر بن محمدؒ سے موقوفاً مَروی ہے:

”مَنْ صَلَّى عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي كِتَابٍ صَلَّتْ عَلَيْهِ الْمَلَائِكَة غدْوَة ورَوَاحاً مَا دَامَ اسْمُ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي ذَلِك الْكتاب“ جس نے نبی کریم ﷺ پر کسی کتاب میں (لکھ کر) دُرود بھیجا فرشتے صبح شام اُس کے لئے رحمت کی دُعاء کرتے رہتے ہیں جب تک نبی کریم ﷺ کا نام اُس کتاب میں لکھا رہتا ہے۔(جلاء الأفہام:116)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ اِرشاد نقل فرماتے ہیں:

"مَنْ صَلَّى عَلَيَّ فِي كِتَابٍ لَمْ تَزَلِ الْمَلَائِكَةُ تَسْتَغْفِرُ لَهُ مَا دَامَ اسْمِيْ فِي ذَلِكَ الْكِتَابِ" جس نے مجھ پر کسی کتاب میں (لکھ کر) دُرود بھیجے تو جب تک میرا نام اُس کتاب میں باقی رہے گا فرشتے **مستقل** اُس کے لئے اِستغفار کی دُعاء کرتے رہیں گے۔(طبرانی کبیر:1835)

☆............☆............☆

تیسرا باب

جمعہ کے دن دُرود شریف کی کثرت اور اُس کے فضائل

جمعہ کا دن ایک انتہائی عظیم اور بابرکت دن ہے، اِس دن کو احادیثِ طیّبہ میں "سیّد الایّام" یعنی دنوں کا سردار کہا گیا ہے، نبی کریم ﷺ نے اِس میں دُرود شریف کی کثرت کا حکم دیا ہے۔ احادیثِ ذیل میں اِس کی تفصیل ملاحظہ فرمائیں:

جمعہ کے دن دُرود شریف کثرت سے پڑھنے کا حکم:

حضرت ابو درداء رضی اللہ عنہ نبی کریم ﷺ کا یہ اِرشاد نقل فرماتے ہیں:

"أَكْثِرُوا الصَّلَاةَ عَلَيَّ يَوْمَ الْجُمُعَةِ؛ فَإِنَّهُ مَشْهُودٌ، تَشْهَدُهُ الْمَلَائِكَةُ"

جمعہ کے دن مجھ پر کثرت سے درود بھیجا کرو اِس لئے کہ یہ "یومِ مشہود" ہے یعنی اس دن میں فرشتے حاضر ہوتے ہیں۔ (ابن ماجہ: 1637)

حضرت اَوس ابن اوس رضی اللہ عنہ نبی کریم ﷺ کا یہ اِرشاد نقل فرماتے ہیں:

"إِنَّ مِنْ أَفْضَلِ أَيَّامِكُمْ يَوْمَ الْجُمُعَةِ، فِيهِ خُلِقَ آدَمُ عَلَيْهِ السَّلَامُ، وَفِيهِ قُبِضَ، وَفِيهِ النَّفْخَةُ، وَفِيهِ الصَّعْقَةُ، فَأَكْثِرُوا عَلَيَّ مِنَ الصَّلَاةِ، فَإِنَّ صَلَاتَكُمْ مَعْرُوضَةٌ عَلَيَّ" بیشک تمہارے دنوں میں سب سے افضل جمعہ کا دن ہے، اِسی میں حضرت آدم علیہ السلام کو پیدا کیا گیا اور اِسی میں اُن کی روح قبض کی گئی، اِسی میں قیامت کا نَفخہ (پہلا صور) اور صَعقہ (دوسرا صور) ہوگا، پس مجھ پر (اس دن) کثرت سے درود بھیجا کرو اِس لئے کہ تمہارا دُرود (فرشتوں کے ذریعہ) مجھ پر پیش کیا جاتا ہے۔ لوگوں نے کہا: یا رسول اللہ! ہمارا درود آپ تک کیسے پہنچایا جائے گا حالآنکہ

آپ مٹی ہو چکے ہونگے یا یہ فرمایا کہ آپ بوسیدہ ہو چکے ہوں گے ؟ آپ ﷺ نے اِرشاد فرمایا: ”إِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ قَدْ حَرَّمَ عَلَى الْأَرْضِ أَنْ تَأْكُلَ أَجْسَادَ الْأَنْبِيَاءِ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ“ بیشک اللہ تعالیٰ نے زمین پر انبیاء علیہم السلام کے (پاکیزہ) جسموں کے کھانے کو حرام قرار دیدیا ہے۔(نسائی:1284)

حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں نے نبی کریم ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا ہے: ”أَكْثِرُوا الصَّلَاةَ عَلَى نَبِيِّكُمْ فِي اللَّيْلَةِ الْغَرَّاءِ وَالْيَوْمِ الْأَزْهَرِ لَيْلَةَ الْجُمُعَةِ وَيَوْمَ الْجُمُعَةِ“ روشن رات اور روشن دن یعنی شبِ جمعہ اور جمعہ کے دن مجھ پر کثرت سے درود پڑھا کرو۔(شعب الایمان:2772)

ایک اور روایت میں ہے، نبی کریم ﷺ نے اِرشاد فرمایا: ”إِذَا كَانَ يَوْمُ الْجُمُعَةِ؟ وَلَيْلَةُ الْجُمُعَةِ فَأَكْثِرُوا الصَّلَاةَ عَلَيَّ“ جب جمعہ کا دن اور جمعہ کی شب آیا کرے تو مجھ پر کثرت سے دُرود شریف پڑھا کرو۔(مسند الشافعی:497)

جمعہ کے دن دُرود شریف پڑھنے کے فضائل:

جمعہ کے دن دُرود شریف پڑھنا ہفتہ کے دوسرے دنوں کے مقابلے میں زیادہ فضیلت رکھتا ہے، علماء کرام نے لکھا ہے کہ جمعہ کے دن دُرود شریف کی فضیلت ستر گنا بڑھ جاتی ہے، یہی وجہ ہے کہ نبی کریم ﷺ نے اِس دن دُرود شریف کی کثرت کا حکم دیا ہے، اور اِسی وجہ سے ہر دَور اور ہر زمانے میں اللہ کے نیک، محبوب اور پسندیدہ بندے جمعہ کے دن دُرود شریف کی کثرت کرتے رہے ہیں۔

ذیل میں احادیثِ طیّبہ کی روشنی میں جمعہ کے دن دُرود شریف پڑھنے کے فضائل ذکر کیے جارہے ہیں تاکہ اِس دن کثرت سے دُرود شریف پڑھنے کی رغبت اور شوق پیدا ہو اور اِس میں ایک دوسرے سے سبقت کی جائے۔

اللہ پاک ہم سب کو اِس کی توفیق نصیب فرمائے۔ آمین

پہلی فضیلت: فرشتوں کا حاضر ہونا:

حضرت ابو درداء رضی اللہ عنہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ اِرشاد نقل فرماتے ہیں:

”أَكْثِرُوا الصَّلَاةَ عَلَيَّ يَوْمَ الْجُمُعَةِ؛ فَإِنَّهُ مَشْهُودٌ، تَشْهَدُهُ الْمَلَائِكَةُ، وَإِنَّ أَحَدًا لَنْ يُصَلِّيَ عَلَيَّ، إِلَّا عُرِضَتْ عَلَيَّ صَلَاتُهُ، حَتَّى يَفْرُغَ مِنْهَا“

جمعہ کے دن مجھ پر کثرت سے درود شریف پڑھا کرواِس لئے کہ یہ ”یومِ مشہود“ ہے یعنی اس دن میں فرشتے حاضر ہوتے ہیں، اور جو شخص بھی مجھ پر درود شریف پڑھتا ہے توجب تک وہ اس دُرود سے فارغ نہ ہو جائے وہ دُرود مجھ تک پہنچایا جاتا ہے۔

راوی کہتے ہیں کہ میں نے دریافت کیا کہ موت کے بعد بھی پہنچایا جائے گا؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اِرشاد فرمایا: ”وَبَعْدَ الْمَوْتِ“ ہاں! موت کے بعد بھی پہنچایا جائے گا، اور پھر اس کی وجہ یہ بیان فرمائی:

”إِنَّ اللّٰهَ حَرَّمَ عَلَى الْأَرْضِ أَنْ تَأْكُلَ أَجْسَادَ الْأَنْبِيَاءِ فَنَبِيُّ اللّٰهِ حَيٌّ يُرْزَقُ“ اِس لئے کہ اللہ تعالیٰ نے زمین پر انبیاء علیہم السلام کے جسموں کو حرام کردیا ہے، پس اللہ تعالیٰ کے نبی زندہ ہیں اُس کو رزق بھی دیا جاتا ہے۔(ابن ماجہ:1637)

دوسری فضیلت: نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی گواہی اور شفاعت کا حصول:

حضرت انس رضی اللہ عنہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ اِرشاد نقل فرماتے ہیں:

”أَكْثِرُوا عَلَيَّ الصَّلَاةَ فِي يَوْمِ الْجُمُعَةِ، وَلَيْلَةِ الْجُمُعَةِ، فَمَنْ فَعَلَ ذَلِكَ كُنْتُ لَهُ شَهِيدًا أَوَ شَافِعًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ“

جمعہ کے دن اور شبِ جمعہ میں مجھ پر کثرت سے درود بھیجا کرو، پس جس نے یہ عمل اختیار کیا تو کل قیامت کے دن مَیں (اللہ کے حضور) اُس کے حق میں گواہ اور سفارشی بنوں گا۔(شعب الایمان:2771)

تیسری فضیلت: دنیا و آخرت کی حاجتوں کا پورا ہونا:

حضرت انس رَضِیَ اللہُ عَنْہُ سے نبی کریم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم کا یہ اِرشاد مَروی ہے:

”إِنَّ أَقْرَبَكُمْ مِنِّي يَوْمَ الْقِيَامَةِ فِي كُلِّ مَوْطِنٍ أَكْثَرُكُمْ عَلَيَّ صَلَاةً فِي الدُّنْيَا مَنْ صَلَّى عَلَيَّ فِي يَوْمِ الْجُمُعَةِ وَلَيْلَةِ الْجُمُعَةِ قَضَى اللهُ لَهُ مِائَةَ حَاجَةٍ، سَبْعِينَ مِنْ حَوَائِجِ الْآخِرَةِ وَثَلَاثِينَ مِنْ حَوَائِجِ الدُّنْيَا ثُمَّ يُوَكِّلُ اللهُ بِذَلِكَ مَلَكًا يُدْخِلُهُ فِي قَبْرِهِ كَمَا يُدْخِلُ عَلَيْكُمُ الْهَدَايَا، يُخْبِرُنِيْ مَنْ صَلَّى عَلَيَّ بِاسْمِهِ وَنَسَبِهِ إِلَى عَشِيْرَتِهِ فَأُثْبِتُهُ عِنْدِيْ فِي صَحِيفَةٍ بَيْضَاءَ“

بیشک قیامت کے دن ہر موقع پر تم میں سے سب سے زیادہ میرے قریب وہ ہوگا جو دنیا میں مجھ پر کثرت سے درود پڑھتا ہوگا۔ جس نے جمعہ کے دن اور جمعہ کی شب میں مجھ پر درود بھیجا اللہ تعالیٰ اُس کی 100 حاجتیں پوری فرمائیں گے جن میں سے 70 حاجتیں آخرت کی اور 30 حاجتیں دنیا کی۔ پھر اللہ تعالیٰ اُس درود پر ایک فرشتہ مقرر کردیتے ہیں جو اُس کو میرے پاس قبر شریف میں لے کر آتا ہے اسی طرح جیسا کہ تمہارے پاس ہدایا و تحائف پیش کیے جاتے ہیں، وہ فرشتہ مجھے اُس درود پڑھنے والے

کے نام و نسب اور خاندا کے بارے میں پوری تفصیل بتاتا ہے، پس میں اُسے اپنے پاس روشن اور چمکتے ہوئے صحیفہ میں محفوظ کرلیتا ہوں۔(شعب الایمان:2773)

چوتھی فضیلت: جمعہ کے دن دُرود پڑھنے والے کا چہرہ قیامت کے دن روشن ہوگا:

حضرت علی رَضِیَ اللہُ عَنْہُ فرماتے ہیں:

”مَنْ صَلَّى عَلَى النَّبِيِّ ﷺ يَوْمَ الْجُمُعَةِ مِائَةَ مَرَّةٍ جَاءَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَعَلَى وَجْهِهِ مِنَ النُّورِ نُورٌ، يَقُولُ النَّاسُ: أَيُّ شَيْءٍ كَانَ يَعْمَلُ هٰذَا“

جس نے نبی کریم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم پر جمعہ کے دن 100 مرتبہ دُرود پڑھا وہ قیامت کے دن اِس حال میں آئے گا کہ اُس کے چہرے پر ایک نور ہوگا جس کو دیکھ کر لوگ (رشک اور حیرت سے) کہیں گے کہ یہ شخص کون سا عمل کرتا تھا۔(شعب الایمان:2774)

ایک اور روایت میں حضرت علی رَضِیَ اللہُ عَنْہُ نبی کریم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم کا یہ اِرشاد نقل فرماتے ہیں:

”مَنْ صَلَّى عَلَيَّ يَوْمَ الْجُمُعَةِ مِائَةَ مَرَّةٍ جَاءَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَمَعَهُ نُورٌ لَوْ قُسِّمَ ذَلِكَ النُّورَ بَيْنَ الْخَلْقِ كُلِّهِمْ لَوَسِعَهُمْ“ جس نے مجھ پر جمعہ کے دن 100 مرتبہ دُرود پڑھا وہ قیامت کے دن اِس حال میں آئے گا کہ اُس کے ساتھ ایک بہت بڑا نور ہوگا جس کو اگر ساری مخلوق کے درمیان تقسیم کردیا جائے تو سب کے لئے کافی ہوجائے۔(حِلیۃ الأولیاء:8/46)

پانچویں فضیلت: جمعہ کے دن دُرود شریف لکھنے کیلئے خاص فرشتوں کا اُترنا:

حضرت جعفر بن محمد رَضِیَ اللہُ عَنْہُ فرماتے ہیں:

”إِذَا كَانَ يَوْمُ الْخَمِيسِ عِنْدَ الْعَصْرِ أَهْبَطَ اللهُ مَلَائِكَةً مِنَ السَّمَاءِ إِلَى الْأَرْضِ، مَعَهَا صَفَائِحُ مِنْ ذَهَبٍ بِأَيْدِيهِمَا أَقْلَامٌ مِنْ ذَهَبٍ

تَكْتُبُونَ الصَّلَاةَ عَلَى مُحَمَّدٍ ﷺ فِي ذٰلِكَ الْيَوْمِ، وتِلْكَ اللَّيْلَةِ إِلَى الْغَدِ إِلَى غُرُوبِ الشَّمْسِ" جب جمعرات کا دن ہوتا ہے تو عصر کے وقت اللہ تعالیٰ کچھ فرشتوں کو آسمان سے زمین پر اُتارتے ہیں جن کے پاس سونے کے تختے اور ہاتھوں میں سونے کے قلم ہوتے ہیں، وہ اُس رات اور دن میں غروبِ شمس تک نبی کریم ﷺ پر (درود پڑھنے والوں کے) درود لکھتے رہتے ہیں۔(شعب الایمان: 2775)

چھٹی فضیلت: 80 سال کے گناہوں کا معاف ہونا:

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے نبی کریم ﷺ کا یہ اِرشاد مَروی ہے:

"الصَّلَاةُ عَلَيَّ نُورٌ عَلَى الصِّرَاطِ فَمَنْ صَلَّى عَلَيَّ يَوْمَ الْجُمُعَةِ ثَمَانِينَ مَرَّةً غُفِرَتْ لَهُ ذُنُوبُ ثَمَانِينَ عَامًا" مجھ پر درود بھیجنا پلِ صراط پر نور اور روشنی کا باعث ہے، پس جس نے مجھ پر جمعہ کے دن اسّی مرتبہ درود پڑھا اُس کے اسّی سال کے گناہ معاف کر دیے جائیں گے۔(الترغیب فی فضائل الاعمال لابن شاہین: 22)

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نبی کریم ﷺ کے سامنے کھڑا ہوا تھا، آپ نے اِرشاد فرمایا: "مَنْ صَلَّى عَلَيَّ يَوْمَ الْجُمُعَةِ ثَمَانِينَ مَرَّةً غَفَرَ اللهُ لَهُ ذُنُوبَ ثَمَانِينَ عَامًا"

جس نے جمعہ کے دن مجھ پر اَسّی مرتبہ درود شریف پڑھا اللہ تعالیٰ اُس کے اسّی سال کے گناہ معاف فرمادیں گے۔ حضرات صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے دریافت کیا:

"كَيْفَ الصَّلَاةُ عَلَيْكَ يَارَسُولَ اللهِ؟"

یارسول اللہ! آپ پر کیسے دُرود شریف پڑھا جائے؟ آپ ﷺ نے فرمایا کہ تم یوں کہو:

"اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَنَبِيِّكَ وَرَسُوْلِكَ الْاُمِّيِّ وَعَلٰی آلِه وَسَلِّمْ تَسْلِيْماً" اے اللہ! حضرت محمد ﷺ پر رحمت نازل فرما جو کہ آپ کے بندے، آپ کے نبی اور آپ کے اُمّی رسول ہیں اور آپ ﷺ کی آل پر، اور خوب سلام بھیج۔(ذریعۃ الوصول:59)(أخرجہ الخطیب فی تاریخہ:15/636،رقم:7278)

نبی کریم ﷺ کا اِرشاد ہے:"مَنْ صَلَّى عَلَيِّ يَوْمَ الْجُمُعَةِ مِائَةَ صَلَاةٍ غُفِرَتْ لَهُ خَطِيْئَةُ ثَمَانِيْنَ سَنَةً" جس نے جمعہ کے دن مجھ پر 100 مرتبہ دُرود بھیجا اُس کے اسّی (80) سال کے گناہ بخش دیے جائیں گے۔(شرف المصطفیٰ للخرکوشی:5/102)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مَروی ہے:

جس شخص نے جمعہ کے دن عصر کی نماز اداء کی اور اپنی جگہ سے اُٹھنے سے پہلے 80 مرتبہ "اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِنِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰی آلِه وَسَلِّمْ تَسْلِيْماً" پڑھا اُس کے 80 سال کے گناہ معاف ہوجائیں گے اور 80 سال کی عبادت لکھی جائے گی۔(القول البدیع:198،199)(ذریعۃ الوصول:109)

☆............☆............☆

چوتھا باب

دُرود شریف نہ پڑھنے کی وعیدیں

دُرود شریف کا پڑھنا جس طرح ایک عظیم الشان اور قیمتی عمل ہے اِسی طرح اِس کا نہ پڑھنا بڑی محرومی اور نقصان و خسران کا باعث ہے، احادیثِ طیّبہ میں ایسے شخص کو بخیل کہا گیا ہے جو آپ ﷺ کا نامِ نامی اسم گرامی سن کر بھی درود نہ پڑھے، اور اُس کیلئے سخت اور شدید الفاظ میں بد دعاء ذکر کی گئی ہے۔

ذیل میں درود شریف نہ پڑھنے کی وعیدیں ذکر کی جارہی ہیں۔ انہیں پڑھئے اور اِن وعیدوں کا مصداق بننے سے بچنے کی کوشش کیجئے۔ اللہ تعالیٰ ہمیں محرومین میں شامل ہونے سے محفوظ فرمائے۔ آمین

پہلی وعید: ذکرِ نبی ﷺ پر دُرود نہ پڑھنے والے کیلئے بد دعاء:

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مَروی ہے کہ نبی کریم ﷺ اِرشاد فرماتے ہیں:

”رَغِمَ أَنْفُ رَجُلٍ ذُكِرْتُ عِنْدَهُ فَلَمْ يُصَلِّ عَلَيَّ، وَرَغِمَ أَنْفُ رَجُلٍ دَخَلَ عَلَيْهِ رَمَضَانُ ثُمَّ انْسَلَخَ قَبْلَ أَنْ يُغْفَرَ لَهُ، وَرَغِمَ أَنْفُ رَجُلٍ أَدْرَكَ عِنْدَهُ أَبَوَاهُ الكِبَرَ فَلَمْ يُدْخِلَاهُ الجَنَّةَ“ اُس شخص کی ناک خاک آلودہ ہو جس کے سامنے میرا تذکرہ کیا جائے اور وہ مجھ پر درود نہ بھیجے، اور اُس شخص کی ناک خاک آلودہ ہو جس پر رمضان آئے اور اُس کی مغفرت ہونے سے پہلے گزر جائے اور اُس شخص کی ناک خاک آلودہ ہو جو اپنے والدین کو بُڑھاپے کی حالت میں پائے اور وہ اُن کی خدمت کر کے جنّت میں داخل نہ ہو۔(ترمذی:3545)

نبی کریم ﷺ نے ایک دن اِرشاد فرمایا کہ جبریلِ امین علیہ السلام میرے پاس آئے تھے اور اُنہوں نے یہ کہا ہے:"شَقِيَ امْرُؤٌ أَوْ تَعِسَ امْرُؤٌ ذُكِرْتَ عِنْدَهُ فَلَمْ يُصَلِّ عَلَيْكَ"وہ شخص بدبخت یا ہلاک ہو جائے جس کے سامنے آپ کا تذکرہ کیا جائے اور وہ آپ ﷺ پر درود نہ پڑھے۔(الصلاۃ علی النبی لابن ابی عاصم:67)

دوسری وعید: دُرود شریف نہ پڑھنے والا سب سے بڑا بخیل ہے:

ایک روایت میں ہے، نبی کریم ﷺ نے اِرشاد فرمایا:

"اَلْبَخِيلُ الَّذِي مَنْ ذُكِرْتُ عِنْدَهُ فَلَمْ يُصَلِّ عَلَيَّ"بخیل وہ ہے جس کے سامنے میرا تذکرہ کیا جائے اور وہ مجھ پر درود نہ بھیجے۔(ترمذی:3546)

حضرت ابو درداء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں ایک دن نبی کریم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا آپ ﷺ نے لوگوں سے پوچھا:"أَلا أُخْبِرُكُمْ بِأَبْخَلِ النَّاسِ؟"کیا میں تمہیں لوگوں میں سب سے زیادہ بخیل شخص کے بارے میں نہ بتاؤں؟ لوگوں نے کہا:"بَلَى يَا رَسُولَ اللَّهِ"ضرور یارسول اللہ!، آپ ﷺ نے اِرشاد فرمایا:

"مَنْ ذُكِرْتُ عِنْدَهُ فَلَمْ يُصَلِّ عَلَيَّ، فَذَلِكَ أَبْخَلُ النَّاسِ"وہ شخص جس کے سامنے میرا تذکرہ کیا جائے اور وہ مجھ پر درود نہ پڑھے تو وہ لوگوں میں سب سے زیادہ بخیل ہے۔(الصلاۃ علی النبی ﷺ لابن ابی عاصم:29)

تیسری فضیلت: درود سے خالی مجلس بروزِ قیامت حسرت وندامت کا باعث ہوگی:

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں:

”مَا جَلَسَ قَوْمٌ مَجْلِسًا لَمْ يُصَلِّ فِيهِ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَّا كَانَتْ عَلَيْهِمْ حَسْرَةٌ وَإِنْ دَخَلُوا الْجَنَّةَ“ کوئی قوم کسی مجلس میں بیٹھے اور اُس میں نبی کریم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم پر درود نہ پڑھے تو وہ مجلس (قیامت کے دن) اُن کیلئے حسرت و ندامت کا باعث ہوگی اگرچہ وہ جنت میں داخل بھی ہوجائیں۔(السنن الکبریٰ للنسائی:10171)

چوتھی وعید: درود سے خالی مجلس مُردار سے بھی زیادہ بدبودار ہے:

حضرت جابر رَضِیَ اللہُ عَنْہُ نبی کریم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم کا یہ اِرشاد مَروی ہے:

”مَا جَلَسَ قَوْمٌ مَجْلِسًا ثُمَّ تَفَرَّقُوا عَنْ غَيْرِ صَلَاةٍ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَّا تَفَرَّقُوا عَلَى أَنْتَنِ مِنْ رِيحِ الْجِيفَةِ“ کچھ لوگ جب کسی مجلس میں بیٹھیں اور نبی کریم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم پر دُرود پڑھے بغیر منتشر ہوجائیں تو وہ مُردار کی بدبُو سے بھی زیادہ بدبودار چیز کے پاس سے اُٹھ کر منتشر ہوتے ہیں۔(السنن الکبریٰ للنسائی:10172)

پانچویں وعید: دُرود سے خالی مجلس نقصان و خسران کا باعث ہے:

حضرت ابوہریرہ رَضِیَ اللہُ عَنْہُ فرماتے ہیں کہ نبی کریم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم نے اِرشاد فرمایا:

”أَيُّمَا قَوْمٍ جَلَسُوا فَأَطَالُوا الْجُلُوسَ، ثُمَّ تَفَرَّقُوا قَبْلَ أَنْ يَذْكُرُوا اللَّهَ، وَيُصَلُّوا عَلَى نَبِيِّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَّا كَانَتْ عَلَيْهِمْ مِنَ اللَّهِ تِرَةٌ إِنْ شَاءَ اللَّهُ عَذَّبَهُمْ وَإِنْ شَاءَ غَفَرَ لَهُمْ“ جو قوم بھی کسی مجلس میں دیر تک بیٹھے رہے پھر وہاں سے اللہ تعالیٰ کے ذکر کے بغیر اور نبی کریم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم پر دُرود پڑھے بغیر منتشر ہوجائے تو وہ مجلس اللہ تعالیٰ کی جانب سے اُن پر نقصان و خسران کا باعث

ہو گی، اگر اللہ تعالیٰ چاہیں گے تو اُنہیں عذاب دیں گے اور اگر چاہیں تو معاف کر دیں گے۔(مستدرکِ حاکم:1826)

چھٹی وعید: دُرود سے محروم شخص جنّت کے ایک عظیم راستے سے محروم ہے:

ایک حدیث سے معلوم ہوتا ہے کہ نبی کریم ﷺ پر دُرود شریف پڑھنا جنّت تک پہنچنے کا ایک راستہ ہے اور جو اِس عمل سے محروم ہے گویا وہ جنّت تک پہنچنے والے ایک اہم اور قیمتی راستے سے محروم ہے۔

نبی کریم ﷺ کا اِرشاد ہے:

”مَنْ نَسِيَ الصَّلَاةَ عَلَيَّ خَطِئَ طَرِيقَ الْجَنَّةِ“ جس نے مجھ پر درود پڑھنے کو بھلا دیا اُس سے جنت کا ایک راستہ خطا ہو گیا۔(ابن ماجہ:908)



پانچواں باب

دُرود شریف کے کلمات اور اُن کے فضائل و فوائد

دُرود شریف کا کوئی بھی کلمہ جس میں آنحضرت صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم کیلئے رحمت اور سلامتی کی دُعاء ہو، اُس کو پڑھا جاسکتا ہے، احادیث و روایات میں اس کے مختلف صیغے اور کلمات ذکر کیے گئے ہیں، جو بھی آسانی اور سہولت کے ساتھ پڑھا جاسکے وہ پڑھا جاسکتا ہے، البتہ بعض کلمات اجر و ثواب اور فضیلت و منفعت کے اعتبار سے دوسرے بہت سے کلمات سے بہتر اور افضل ہیں، اِس لئے کوشش یہ کرنی چاہیئے کہ جامع اور افضل کلمات کے ذریعہ دُرود پڑھا جائے تاکہ کم سے کم وقت میں زیادہ سے زیادہ نفع کمایا جاسکے اور اُن میں بھی ایسے کلمات اور صیغوں کو ترجیح اور فوقیت دینی چاہیئے جو احادیث و روایات سے ثابت یا بزرگوں سے منقول ہیں، کیونکہ اُن میں برکت اور قبولیت زیادہ ہوتی ہے۔

ذیل میں اِسی کو مدّ نظر رکھتے ہوئے دُرود شریف کے چند ماثور کلمات کو مستند کتابوں سے جمع کیا گیا ہے اور ساتھ میں اُن کے فضائل اور فوائد کو بھی ذکر کردیا گیا ہے، تاکہ پڑھتے ہوئے اُن کے فوائد کے حاصل کرنے کا بھی پورا اِستحضار رہے اور رغبت و شوق میں بھی اِضافہ ہو۔

اِس باب میں تسہیل و ترتیب کی غرض سے آٹھ فصلوں میں مختلف عُنوانات کے ساتھ درود شریف کے کلمات کو تقسیم کرکے بیان کیا گیا ہے۔



پہلی فصل

عظیم اَجر وثواب والے دُرود شریف کے مبارک کلمات

دُرود شریف بذاتِ خود ایک عظیم اور انتہائی اجر و ثواب کا باعث عمل ہے، جس کے ذریعہ مختصر اور قلیل وقت میں اجر و ثواب کے بڑے ذخیرے جمع کیے جاسکتے ہیں۔ پھر اِس کے بعض کلمات ایسے بھی نقل کیے گئے ہیں جن کے اجر و ثواب اور بلند مرتبہ فضائل کو خصوصیت کے ساتھ ذکر کیا گیا ہے، ذیل میں ایسے کچھ دُرود شریف ذکر کیے جارہے ہیں، جن کے ذریعہ عظیم اجر وثواب کو حاصل کیا جاسکتا ہے۔

﴿سب سے بڑے پیمانے کے ذریعہ ثواب کا حصول﴾

«اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ أَزْوَاجِهِ أُمَّهَاتِ الْمُؤْمِنِيْنَ، وَذُرِّيَّتِهِ وَأَهْلِ بَيْتِهِ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى آلِ إِبْرَاهِيْمَ إِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ»

ترجمہ: اے اللہ! رحمت نازل فرما حضرت محمّد ﷺ پر اور آپ کی اَزواج پر جو کہ تمام مؤمنوں کی مائیں ہیں اور آپ ﷺ کی ذُرّیت اور آپ کے اہلِ بیت پر، جیسا کہ آپ نے رحمت نازل فرمائی حضرت ابراہیم علیہ السلام کی آل پر، بیشک آپ تعریفوں والے اور بزرگی والے ہیں۔

فائدہ: نبی کریم ﷺ نے اِرشاد فرمایا: جو شخص یہ چاہتا ہو کہ جب وہ ہم پر یعنی اہلِ بیت پر درود بھیجے تو اُس کو سب سے زیادہ مکمل اور بڑے پیمانے کے ساتھ ثواب دیا جائے تو اُس کو چاہیئے کہ یہ دُرود پڑھے۔(ابوداؤد:982)(سنن کبریٰ بیہقی: 2866)

☆..............☆..............☆

﴿ایک ہزار دن تک فرشتوں کا ثواب لکھتے رہنا﴾

«جَزَى اللّٰه عَنَّا مُحَمَّدًا صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَا هُوَ أَهْلُهُ»

ترجمہ: اللہ تعالیٰ ہماری جانب سے حضرت محمدّ ﷺ کو وہ بہترین بدلہ عطاء فرمائے جس کے آپ ﷺ اہل ہیں۔

فائدہ: نبی کریم ﷺ نے اِرشاد فرمایا: جو شخص یہ مذکورہ درود شریف پڑھے وہ ستر لکھنے والے فرشتوں کو ایک ہزار دن تک اس کا ثواب لکھنے سے تھکا دے گا۔

حوالہ: (حِلیۃ الأولیاء:3/206)(طبرانی اوسط:235)(مسند الشامیین:2070)

☆..............☆..............☆

﴿حوضِ کوثر سے بڑے پیمانے کے ذریعہ جام پینا نصیب ہوگا﴾

«اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَأَوْلَادِهٖ وَأَزْوَاجِهٖ وَذُرِّيَّتِهٖ وَأَهْلِ بَيْتِهٖ وَأَصْهَارِهٖ وَأَنْصَارِهٖ وَأَشْيَاعِهٖ وَمُحِبِّيْهٖ وَأُمَّتِهٖ وَعَلَيْنَا مَعَهُمْ أَجْمَعِيْنَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ»

ترجمہ: اے اللہ ! رحمت نازل فرما دے حضرت محمدّ ﷺ پر، آپ ﷺ کی آل پر، آپ ﷺ کے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم پر، آپ ﷺ کی اولاد پر، آپ ﷺ کی ازواجِ مطہّرات) پر، آپ ﷺ کی ذُرّیت پر، آپ ﷺ کے اہلِ بیت پر، آپ ﷺ کے سسرال پر، آپ ﷺ کے مددگاروں پر، آپ ﷺ کی جماعت والوں پر، آپ ﷺ کے چاہنے والوں پر، آپ ﷺ کی اُمّت پر اور اُن کے ساتھ ساتھ ہم سب پر بھی رحمت نازل فرما، اے سب سے بڑھ کر رحم کرنے والے۔

فائدہ: حضرت حسن بصری رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ جو شخص یہ چاہتا ہو کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے حوضِ کوثر سے بڑے پیمانے کے ذریعہ جام نوش کرے اُسے چاہیئے کہ مذکورہ دُرود شریف پڑھا کرے۔

حوالہ: (الشفاء للعیاض:2/167)(القول البدیع:55)(ذریعۃ الوصول:116)

☆..............☆..............☆

❁دس ہزار مرتبہ دُرود پڑھنے کے برابر دُرود شریف❁

«اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِالسَّابِقِ لِلْخَلْقِ نُوْرُهُ وَ الرَّحْمَةِ لِلْعَالَمِيْنَ ظُهُوْرُهُ ، عَدَدَ مَنْ مَّضٰى مِنْ خَلْقِكَ وَمَنْ بَقِيَ، وَمَنْ سَعِدَ مِنْهُمْ وَمَنْ شَقِيَ ،صَلَاةً تَسْتَغْرِقُ الْعَدَّ وَتُحِيْطُ بِالْحِدِّ، صَلَاةً لَّا غَايَةَ لَهَا وَلَا إِنْتِهَاءَ وَلَا أَمَدَ لَهَا وَلَا إِنْقِضَاءَ صَلَاةً دَائِمَةً بِدَوَامِكَ وَعَلٰى آلِهِ وَصَحْبِهِ كَذٰلِكَ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰى ذٰلِكَ»

ترجمہ: اے اللہ ! ہمارے سردار حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم رحمت نازل فرما جن کا نور ساری مخلوق سے پہلے کا ہے اور جن کا ظہور تمام جہانوں کیلئے باعثِ رحمت ہے۔(اے اللہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر رحمت نازل فرما) اُن لوگوں کی تعداد کے برابر جو گزر چکے اور جو باقی رہ گئے، اور جو اُن میں سے خوش بخت رہے اور جو بد بخت ہوئے،، اور ایسی رحمت نازل فرما جو گنتی کو ختم کردے اور جو آخری حد کو گھیر لے، اور ایسی رحمت نازل فرما جس کی کوئی غایت نہ ہو اور نہ ہی کوئی انتہاء ہو، اور جس کی کوئی حد نہ ہو اور نہ ہی اُس کیلئے ختم ہونا ہو، اور اے اللہ! ایسی رحمت نازل فرما جو دائمی رہے آپ کے دوام کے ساتھ، اور

آپ ﷺ کی آل پر اور آپ ﷺ کے اَصحاب پر بھی اِسی طرح نازل فرما، اور اِس پر اللہ ہی کی حمد و ثناء ہے۔

فائدہ: مذکورہ بالا درود شریف ایک مرتبہ پڑھنے سے دس ہزار درود پڑھنے کا ثواب ملتا ہے۔ شیخ ابن حجر مکی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ اولیائے کرام میں سے ایک بزرگ تھے جو ہر شب میں دس ہزار مرتبہ دُرود شریف پڑھنے کا معمول رکھتے تھے، ایک بار وہ بیمار ہوگئے اور اپنا یہ وظیفہ یعنی دس ہزار مرتبہ دُرود شریف پڑھنے سے عاجز آگئے، اس سے اُن کو سخت تشویش اور غم ہوا، ایک شب خواب میں آنحضرت ﷺ کی زیارت ہوئی ، آنحضرت ﷺ نے اُن سے فرمایا کہ یہ دُرود شریف ایک مرتبہ پڑھ لیا کرو، تمہارے لئے دس ہزار کے وظیفے کے قائم مقام ہو جائے گا۔ وہ خواب سے بیدار ہوئے تو یہ دُرود شریف اُن کو یاد تھا۔

حوالہ: (ذریعۃ الوصول:80، 81)(القول البدیع:60)

☆..............☆..............☆

﴿بکثرت فرشتوں کے نزول کا باعث درود شریف﴾

«اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ حَتّٰی لَا تَبْقٰی صَلَاۃٌ ، اَللّٰھُمَّ بَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ حَتّٰی لَا تَبْقٰی بَرَکَۃٌ ، اَللّٰھُمَّ سَلِّمْ عَلٰی مُحَمَّدٍ حَتّٰی لَا یَبْقٰی سَلَامٌ وَ ارْحَمْ مُحَمَّداً حَتّٰی لَا تَبْقٰی رَحْمَۃٌ »

ترجمہ: اے اللہ! حضرت محمدؐ ﷺ پر (اِس قدر) رحمت نازل فرما یہاں تک کہ آپ کی رحمت میں سے کوئی چیز باقی نہ رہے (یعنی بے حساب رحمت نازل فرما)۔ اے اللہ! حضرت محمدؐ ﷺ پر (اِس قدر) برکتیں نازل فرما یہاں تک کہ کوئی برکت

باقی نہ رہے(یعنی بے حساب برکتیں نازل فرما)۔اے اللہ! حضرت محمّد ﷺ پر(اِس قدر)سلامتی نازل فرما یہاں تک کہ کوئی سلامتی باقی نہ رہے(یعنی بے حساب سلامتی نازل فرما)۔اے اللہ! حضرت محمّد ﷺ پر(اِس قدر)رحم فرما یہاں تک کہ کوئی رحم باقی نہ رہے(یعنی بے حساب رحم فرما)۔

فائدہ: حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک دفعہ ہم نبی کریم ﷺ کے ساتھ باہر نکلے یہاں تک کہ ہم ایک چوک پر پہنچے(جہاں کئی راستے جمع ہو رہے تھے)اتنے میں ایک بدّو آیا اور اُس نے عرض کیا:"اَلسَّلَامُ عَلَيكَ يَارَسُولَ اللهِ وَرَحْمَةُ اللهِ وَبَرَكَاتُه"آپ ﷺ نے اُس کو جواب مرحمت فرمایا، پھر اُس سے پوچھا:"أَيَّ شَيْءٍ قُلْتَ حِيْنَ حَيَّيْتَنِي"ابھی تم نے جب مجھے سلام کیا تھا تو کیا کہا تھا؟اُس نے کہا کہ میں نے یہ(مذکورہ بالا)کلمات کہے تھے، آپ ﷺ نے اِرشاد فرمایا:"اِنِّيْ أَرَى الْمَلَائِكَةَ قَد سَدَّدَ الْأُفُقَ"بیشک میں دیکھتا ہوں کہ(اِن کلمات کی برکت سے آنے والے)فرشتوں نے آسمان کے کناروں کو بھر دیا ہے۔

حوالہ:(القول البدیع فی الصّلاۃ علی الحبیب الشفیع:50، 51)

☆..............☆..............☆

﴿نبی کریم ﷺ کے قرب کا حصول﴾

«اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ كَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰى لَهُ»

ترجمہ: اے اللہ! حضرت محمد ﷺ پر(اس قدر)رحمت نازل فرما جیسا کہ آپ حضرت محمد ﷺ کیلئے محبوب رکھتے ہیں اور پسند کرتے ہیں۔

فائدہ: مروی ہے کہ نبی کریم ﷺ اور حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ کے درمیان کوئی شخص نہیں بیٹھا کرتا تھا، ایک دفعہ ایک شخص آیا تو آپ ﷺ نے اُسے اپنے اور حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ کے درمیان بٹھایا، حضرات صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کو یہ منظر دیکھ کر تعجب ہوا، جب وہ شخص اُٹھ کر چلا گیا تو آپ ﷺ نے اِرشاد فرمایا: یہ شخص مجھ پر یہ (مذکورہ) درود پڑھتا ہے۔

حوالہ: (القول البدیع:57)(ذریعۃ الوصول:56،57)

☆..............☆..............☆

﴿قبر سے لیکر روضہ اَطہر تک کے حجابات کا اُٹھ جانا﴾

« اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ صَلَاۃً تَکُوْنُ لَكَ رِضيً وَّلِحَقِّهٖ أَدَاءً »

ترجمہ: اے اللہ ! حضرت محمد ﷺ پر ایسی رحمت نازل فرما جو آپ کی پسندیدہ ہو اور جس کے ذریعہ نبی کریم ﷺ کا حق اداء ہو جائے۔

فائدہ: اِرشادِ نبوی ہے: جو شخص روزانہ 33 مرتبہ یہ دُرود شریف پڑھے اللہ تعالیٰ اُس کیلئے اُس کی قبر اور نبی کریم ﷺ کی قبر کے درمیان (پردے) کھول دیں گے۔

حوالہ: (ذریعۃ الوصول:67)

☆..............☆..............☆

دوسری فصل

اَفضل ترین دُرود شریف کے مبارک کلمات

دُرود شریف کے بعض ایسے مُبارک اور بہترین کلمات ہیں جن کو دُرود شریف کے تمام کلمات میں بہترین اور افضل ترین ہونے کا شرف حاصل ہے، اور اُن کلماے کے ذریعہ ایک اُمّتی اپنے پیارے حبیب ﷺ کی خدمتِ اقدس میں خوبصورت اور بہترین کلمات کے ذریعہ دُرود و سلام کے نذرانے بھیج سکتا ہے۔ ذیل میں ایسے کچھ کلمات ذکر کیے جارہے ہیں۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی آلِ مُحَمَّدٍ ،كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ ، وَ عَلٰى آلِ إِبْرَاهِيمَ ، إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ

اَللّٰھُمَّ بَارِكْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی آلِ مُحَمَّدٍ ،كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى إِبْرَاهِيمَ ، وَ عَلٰى آلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ

ترجمہ: اے اللہ ! حضرت محمّد ﷺ پر اور آپ ﷺ کی آل پر رحمت نازل فرما جیسا کہ تو نے حضرت ابراہیم علیہ السلام اور اُن کی آل پر رحمت نازل فرمائی، بیشک تو ہی قابل تعریف اور بزرگی والا ہے۔ اے اللہ ! حضرت محمّد ﷺ پر اور آپ ﷺ کی آل پر برکت نازل فرما جیسا کہ تو نے حضرت ابراہیم علیہ السلام اور اُن کی آل پر برکت نازل فرمائی، بیشک تو ہی قابل تعریف اور بزرگی والا ہے۔

فائدہ: یہ دُرودِ ابراہیمی ہے جسے نماز میں تشہد کے اندر پڑھا جاتا ہے، اور علماء کے نزدیک دُرود شریف کے تمام کلمات میں یہ سب سے زیادہ افضل اور بہترین کلمات ہیں، اور اس کی وجوہات یہ ہیں:

(1) صحابہ کرام نے جب حضور ﷺ سے دُرود کے کلمات دریافت کیے تو آپ ﷺ نے یہی کلمات تلقین فرمائے۔

(2) نماز جو کہ اِنسان کی افضل ترین حالت میں اِسی دُرود کا اِنتخاب کیا گیا ہے۔

(3) نبی کریم ﷺ خود بھی یہی دُرود شریف پڑھا کرتے تھے۔

(4) دُرودِ اِبراہیمی حضرت جبریل علیہ السلام اللہ تعالیٰ کی جانب سے لے کر نازل ہوئے تھے۔

حوالہ: (بخاری: 3370)(ذریعۃ الوصول: 142، 143، 144)

☆..............☆..............☆

«اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كُلَّمَا ذَكَرَهُ الذَّاكِرُوْنَ وَكُلَّمَا غَفَلَ عَنْ ذِكْرِهِ الْغَافِلُوْنَ»

ترجمہ: اے اللہ! حضرت محمد ﷺ پر اور آپ کی آل پر رحمت نازل فرما جب کبھی ذکر کریں آپ ﷺ کا ذکر کرنے والے، اور جب کبھی غافل ہوں آپ ﷺ کے ذکر سے غافل لوگ۔

فائدہ: علّامہ رافعی رحمۃ اللہ علیہ نے حضرت ابراہیم مُزنی رحمۃ اللہ علیہ سے نقل کیا ہے کہ جس نے افضل ترین دُرود بھیجنے کی قسم کھائی ہو اُسے چاہیئے کہ مذکورہ دُرود شریف پڑھے، اس

سے اُس کی قسم پوری ہو جائے گی۔ علاّمہ نووی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ سب سے پہلے جس نے یہ دُرود شریف کے کلمات اِستعمال کیے وہ اِمام شافعی رحمۃ اللہ علیہ تھے۔

حوالہ:(القول البدیع:67)(ذریعۃ الوصول:146)

☆..............☆..............☆

«اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ كَمَا هُوَ أَهْلُهُ وَمُسْتَحِقُّهُ»

ترجمہ:اے اللہ ! حضرت محمّد صلی اللہ علیہ وسلم پر ایسی رحمت نازل فرما جس کے آپ صلی اللہ علیہ وسلم اہل اور مستحق ہیں۔

فائدہ: قاضی حسین شافعی رحمۃ اللہ علیہ اِس دُرود شریف کے بارے میں فرماتے ہیں کہ جس نے افضل دُرود شریف پڑھنے کی قسم کھار کھی ہو اُس کی قسم پوری کرنے کی صورت یہ ہے کہ مذکورہ بالا دُرود شریف پڑھے۔ علاّمہ سخاوی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ قاضی حسین رحمۃ اللہ علیہ کے علاوہ بھی بعض دوسرے علماء اِس دُرود شریف کے افضل ہونے کے قائل ہیں۔

حوالہ:(القول البدیع:67)(ذریعۃ الوصول:146،147)

☆..............☆..............☆

«اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى آلِ مُحَمَّدٍ أَفْضَلَ صَلَاتِكَ عَدَدَ مَعْلُوْمَاتِكَ»

ترجمہ:اے اللہ ! حضرت محمّد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی آل پر اپنی معلومات کے بقدر اپنی سب سے افضل ترین رحمت نازل فرمادے۔

فائدہ: علّامہ بارزی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ درود شریف کے مذکورہ کلمات سب سے زیادہ بلیغ ہیں اِس لئے دُرود شریف کے تمام کلمات میں سب سے افضل کلمات ہیں۔

حوالہ: (القول البدیع:67)(ذریعۃ الوصول:147)

☆...............☆...............☆

«اَللّٰھُمَّ لَکَ الْحَمْدُ کَمَا أَنْتَ أَھْلُہُ ، فَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَا أَنْتَ أَھْلُہُ وَافْعَلْ بِنَا مَا أَنْتَ أَھْلُہُ، فَإِنَّکَ أَھْلُ التَّقْوٰی وَأَھْلُ الْمَغْفِرَۃِ»

ترجمہ: اے اللہ ! تیرے ہی لئے وہ حمد ہے جو تیرے شایانِ شان ہے، پس تو حضرت محمّد صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم پر وہ رحمت نازل فرما جو تیرے شایانِ شان ہے، اور ہمارے ساتھ وہ معاملہ فرما جو تیرے شایانِ شان ہے۔ بیشک تو ہی اِس بات کا اہل ہے کہ تجھ سے ڈرا جائے اور تو ہی مغفرت کا اہل ہے۔

فائدہ: حضرت ابو محمّد عبد اللہ موصلی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ جو شخص یہ چاہتا ہو کہ ایسے طریقے سے اللہ تعالیٰ کی حمد بیان کرے جو اوّلین و آخرین، ملائکہ مقرّبین اور اہلِ آسمان و زمین سے بہتر ہو اور یہ چاہتا ہو کہ ایسے طریقے سے حضور صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم پر دُرود بھیجے جو تمام اہلِ ایمان کے دُرود شریف سے بہتر ہو اور یہ چاہتا ہو کہ اللہ تعالیٰ کی بار گاہ میں ایسے طریقے سے سوال کرے جو تمام مخلوق کے سوال سے بہتر ہو اُس کو چاہیئے کہ یہ مذکورہ بالا کلمات کہا کرے۔

حوالہ: (القول البدیع:57)(ذریعۃ الوصول:125)

☆...............☆...............☆

«اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدنا مُحَمَّدِ نِالنَّبِیِّ الْأُمِّیِّ وَ عَلٰی کُلِّ نَبِیٍّ وَّ مَلَكٍ وَّ وَلِیٍّ عَدَدَ الشَّفْعِ وَالْوَتْرِوَعَدَدَ کَلِمَاتِ رَبِّنَا التَّامَّاتِ وَ الْمُبَارَکَاتِ»

ترجمہ: اے اللہ! حضرت محمّد ﷺ پر رحمت نازل فرما جو کہ اُمّی نبی ہیں اور ہر نبی، ہر فرشتہ، ہر ولی پر جفت اور طاق اعداد کی تعداد کے برابر، اور ہمارے ربّ کے کامل اور بابرکت کلمات کی تعداد کے برابر۔

فائدہ: حضرت مجد الدّین فیروزی رحمۃ اللہ علیہ نے بعض علماء سے نقل کیا ہے کہ جس نے قسم کھائی ہو کہ وہ سب سے افضل دُرود شریف پڑھے گا تو اُسے یہی مذکورہ دُرود شریف پڑھ لینا چاہیئے۔

حوالہ: (ذریعۃ الوصول:147)(القول البدیع:67)

☆..............☆..............☆

«اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَنَبِیِّكَ وَرَسُوْلِكَ النَّبِیِّ الْأُمِّیِّ وَعَلٰی آلِهِ وَأَزْوَاجِهِ وَذُرِّیَّتِهِ وَسَلِّمْ عَدَدَ خَلْقِكَ وَرِضٰي نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَمِدَادَ کَلِمَاتِكَ»

ترجمہ: اے اللہ! حضرت محمّد ﷺ پر رحمت نازل فرما جو کہ آپ کے بندے، آپ کے نبی اور آپ کے نبیِ اُمّی رسول ہیں اور اُن کی آل پر، اَزواجِ مطہّرات پر اور ذُرّیت پر (بھی رحمت) اور سلامتی نازل فرما، اتنی مقدار میں کہ جتنی آپ کی مخلوق کی تعداد ہے، اور اتنی مقدار میں کہ جس سے آپ راضی ہو جائیں اور جتنا آپ کے عرش کا وزن ہے، اور آپ کے کلمات (صفات) کو لکھنے کیلئے روشنائی کی مقدار کے برابر۔

فائدہ: حافظ سخاوی رحمۃ اللہ علیہ نے اپنے شیخ کے حوالہ سے اِسی مذکورہ دُرود شریف کو سب سے اَفضل قرار دیا ہے، اِس لئے کہ اِس دُرود شریف کے الفاظ زیادہ بلیغ تر ہیں۔

حوالہ: (ذریعۃ الوصول:148)(القول البدیع:67)

☆.............☆.............☆

«اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى آلِ مُحَمَّدٍ صَلَاةً دَائِمَةً بِدَوَامِكَ»

ترجمہ: اے اللہ! حضرت محمّد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور آپ کی آل پر ایسی رحمت نازل فرما جو آپ کے ہمیشہ رہنے کے ساتھ ہمیشہ رہے۔

فائدہ: حضرت مَجد الدّین فیروزی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ بعض عُلماء کرام نے اِس دُرود شریف کے مذکورہ الفاظ کو ترجیح دی ہے اور اسے افضل قرار دیا ہے۔

حوالہ: (ذریعۃ الوصول:148)(القول البدیع:67)

«اَللّٰهُمَّ يَارَبَّ مُحَمَّدٍ وَّ آلِ مُحَمَّدٍ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ آلِ مُحَمَّدٍ وَاجْزِ مُحَمَّداً صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا هُوَ أَهْلُهُ»

☆.............☆.............☆

ترجمہ: اے اللہ! اے محمّد اور آلِ محمّد کے پروردگار! حضرت محمّد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور آپ کی آل پر رحمت نازل فرما اور حضرت محمّد صلی اللہ علیہ وسلم کو وہ بدلہ عطا فرما جس کے وہ اہل ہیں۔

فائدہ: حضرت مجد الدّین فیروزی رحمۃ اللہ علیہ کے بقول بعض علماء کرام نے دُرود شریف کے مذکورہ الفاظ کو افضل قرار دیا ہے۔

حوالہ: (ذریعۃ الوصول:149)(القول البدیع:67)

☆.............☆.............☆

«اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ نِالنَّبِيِّ وَأَزْوَاجِهِ أُمَّهَاتِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَذُرِّيَّتِهِ ، وَأَهْلِ بَيْتِهِ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى إِبْرَاهِيْمَ إِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ»

ترجمہ: اے اللہ ! رحمت نازل فرما نبی حضرت محمّد ﷺ پر اور آپ کی اَزواج پر جو کہ تمام مؤمنوں کی مائیں ہیں اور آپ ﷺ کی ذُرّیت پر اور آپ کے اہلِ بیت پر ، جیسا کہ آپ نے رحمت نازل فرمائی حضرت ابراہیم علیہ السلام پر، بیشک آپ تعریفوں والے اور بزرگی والے ہیں۔

فائدہ: حافظ ابن حجر عسقلانی رحمۃ اللہ علیہ نے دُرود شریف کے مذکورہ الفاظ کو افضل قرار دیا ہے اور اس کی دلیل یہ دی ہے کہ یہ وہ کلمات ہیں جو خود نبی کریم ﷺ نے افضل ہونے کے اعتبار سے تلقین فرمائے ہیں اور اِس کے بارے میں یہ اِرشاد فرمایا ہے کہ جو شخص یہ چاہتا ہو کہ جب وہ ہم پر یعنی اہلِ بیت پر درود بھیجے تو اُس کو سب سے زیادہ مکمل اور بڑے پیمانے کے ساتھ ثواب دیا جائے تو اُس کو چاہیئے کہ یہ دُرود پڑھے۔ لہٰذا یہ دُرود افضل دُرود کہلائے گا۔

حوالہ: (ذریعۃ الوصول:149)(سنن کبریٰ نسائی:2866)

☆..............☆..............☆

«اَللّٰھُمَّ صَلِّ أَبَداً أَفْضَلَ صَلَوَاتِكَ عَلٰى سَيِّدِنَا عَبْدِكَ نَبِيِّكَ رَسُوْلِكَ مُحَمَّدٍ وَّآلِهِ وَسَلِّمْ عَلَيْهِ تَسْلِيْماً وَ زِدْهُ شَرَفاً وَّتَكْرِيْماً، وَ أَنْزِلْهُ الْمَنْزِلَ الْمُقَرَّبَ عِنْدَكَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ»

ترجمہ: اے اللہ! اپنی رحمتوں میں سب سے افضل رحمت ہمارے سردار، اپنے بندے، اپنے نبی اور اپنے رسول یعنی حضرت محمد ﷺ پر اور اُن کی آل پر نازل فرما اور اُن پر خوب خوب سلامتی نازل فرما، اور اُن کے شَرف اور اِکرام میں خوب اِضافہ فرما اور اُنہیں قیامت کے دن اپنے نزدیک قریب کے مقام پر اُتاریئے۔

فائدہ: علّامہ کمال الدین بن ہمّام رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ دُرود شریف کے مذکورہ کلمات سب سے افضل ترین کلمات ہیں۔

حوالہ: (ذریعۃ الوصول:150)(القول البدیع:68)

☆............☆............☆

«اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا أَنْتَ أَهْلُهُ»

ترجمہ: اے اللہ! حضرت محمد ﷺ پر اور اُن کی آل پر وہ رحمت نازل فرما جو تیرے شایانِ شان ہے۔

فائدہ: بعض عُلماء کرام کے نزدیک یہ دُرود شریف کے افضل کلمات ہیں۔

حوالہ: (ذریعۃ الوصول:160)

☆............☆............☆

«اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ صَلَوَاتِكَ وَرَحْمَتَكَ وَبَرَكَاتِكَ عَلَى سَيِّدِ الْمُرْسَلِينَ ، وَإِمَامِ الْمُتَّقِينَ ، وَخَاتَمِ النَّبِيِّينَ مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُولِكَ ، إِمَامِ الْخَيْرِ وَقَائِدِ الْخَيْرِ وَرَسُولِ الرَّحْمَةِ ، اَللّٰهُمَّ ابْعَثْهُ مَقَامًا مَّحْمُودًا يَّغْبِطُهُ بِهِ الْأَوَّلُونَ وَالْآخِرُونَ»

ترجمہ: اے اللہ! اپنی عنایتیں، رحمتیں اور برکتیں نازل فرما رسولوں کے سردار، متقیوں کے اِمام اور نبیوں کے ختم کرنے والے حضرت محمدؐ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم پر جو کہ آپ کے بندے اور رسول ہیں، خیر و بھلائی کے اِمام اور قائد ہیں اور رسولِ رحمت ہیں۔ اے اللہ! حضور صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم کو اُس مقامِ محمود پر فائز فرما جس پر اوّلین و آخرین کے تمام لوگ رشک کریں۔

فائدہ: حضرت عبد اللہ بن مسعود رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ فرماتے ہیں: جب تم نبی کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم پر درود شریف پڑھو تو بہترین طریقے سے پڑھا کرو، اِس لئے کہ تم نہیں جانتے، شاید کہ وہ حضور صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم پر پیش کیا جائے۔ لوگوں نے دریافت کیا کہ آپ ہمیں سکھا دیجئے تو اُنہوں نے لوگوں کو درود شریف کے یہ مذکورہ کلمات تلقین فرمائے۔

حوالہ: (مسند ابویعلیٰ الموصلی: 5267) (ابن ماجہ: 906) (طبرانی کبیر: 8594)

☆..............☆..............☆

تیسری فصل

دُرود شریف اور مختلف اُمور کے وَظائف

دُرود شریف کے خواہ کوئی بھی کلمات ہوں اس کی کثرت ہر قسم کے غموں اور فکروں سے آزاد ہونے کا بہترین ذریعہ ہے، احادیث طیّبہ میں اللہ کے نبی ﷺ نے درود شریف کی کثرت کو غموں اور فکروں کے اِزالے کا بہترین ذریعہ قرار دیا ہے۔ اور اس کے ساتھ ساتھ درود شریف کے کچھ ایسے صیغے اور کلمات بھی ملتے ہیں جن میں کسی خاص قسم کی پریشانی کے دور ہونے کی فضیلت بھی بیان کی گئی ہے۔ ذیل میں ایسے چند کلمات ملاحظہ کیجئے:

﴿فقر وفاقہ کے اِزالہ کیلئے ایک بہترین دُرود شریف﴾

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی آلِ مُحَمَّدٍ ، وَھَبْ لَنَا اللّٰھُمَّ مِنْ رِزْقِكَ الْحَلَالِ الطَّيِّبِ الْمُبَارَكِ مَا تَصُوْنُ بِهِ وُجُوهَنَا عَنِ التَّعَرُّضِ إِلٰى أَحَدٍ مِّنْ خَلْقِكَ، وَاجْعَلْ لَّنَا اللّٰھُمَّ إِلَيْهِ طَرِيْقاً سَهْلاً مِّنْ غَيْرِ تَعَبٍ وَلَا نَصَبٍ وَلَا مِنَّةٍ وَلَا تَبِعَةٍ ، وَجَنِّبْنَا اللّٰھُمَّ الْحَرَامَ حَيْثُ كَانَ وَأَيْنَ كَانَ وَعِنْدَ مَنْ كَان وَحُلْ بَيْنَنَا وَبَيْنَ أَهْلِهِ، وَاقْبِضْ عَنَّا أَيْدِيَهُمْ وَاصْرِفْ عَنَّا قُلُوبَهُمْ حَتّٰى لَا نَتَقَلَّبُ إِلَّا فِيْمَا يُرْضِيْكَ وَلَا نَسْتَعِيْنُ بِنِعْمَتِكَ إِلَّا عَلٰى مَا تُحِبُّ بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ

ترجمہ: اے اللہ! حضرت محمد ﷺ اور اُن کی آل پر رحمت نازل فرما، اور اے اللہ! ہمیں اپنے حلال، پاکیزہ اور بابرکت رزق میں سے اِس قدر عطاء فرمادے کہ جس کے ذریعہ تو ہمارے چہروں کو اپنی مخلوق میں سے کسی کے سامنے اپنی حاجت پیش کرنے سے بچالے۔ اور اے اللہ! ہمارے لئے اُس (رزق) تک پہنچنے کیلئے آسان راستہ نکال دے بغیر کسی مشقت، تھکاوٹ اور بغیر کسی احسان مندی اور تاوان کے۔ اور اے اللہ! حرام جس جگہ بھی ہو، جہاں کہیں بھی ہو اور جس کے پاس بھی ہو، ہمیں اُس سے بچالے اور اے اللہ! ہمارے اور حرام (کھانے کمانے) والوں کے درمیان حائل اور رُکاوٹ بن جا۔ اور ہم سے اُن کے ہاتھوں کو بند کرے اور ہم سے اُن کے دلوں کو پھیر دے یہاں تک کہ ہماری نقل و حرکت صرف اُس چیز میں ہو جائے جو آپ کو راضی اور خوش کر دے اور ہم آپ کی نعمت کے ذریعہ صرف اُسی چیز پر مدد حاصل کریں جو آپ کو محبوب اور پسندیدہ ہو۔ اپنی رحمت سے ایسا کر دے، اے سب سے بڑھ کر رحم کرنے والے۔

فائدہ: حضرت ابو عبد اللہ قسطلانی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ مجھے خواب میں حضور ﷺ کی زیارت نصیب ہوئی تو میں نے آپ ﷺ سے اپنے فقر و فاقہ کی شکایت کی، آپ ﷺ نے اِرشاد فرمایا یہ دُرود شریف پڑھا کرو۔

حوالہ: (ذریعۃ الوصول:82)(القول البدیع:135)

☆..............☆..............☆

﴿مصائب و آلام اور پریشانیوں کے اِزالہ کیلئے دُرود شریف﴾

«اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ نِالنَّبِیِّ الْاُمِّیِّ الطَّاھِرِ الزَّکِیِّ صَلَاۃً تُحَلُّ بِہِ الْعُقَدُ وَ تُفَکُّ بِھَا الْکُرَب»

ترجمہ: اے اللہ ! حضرت محمّد ﷺ پر رحمت نازل فرما دجو اُمّی نبی ہیں اور (ظاہر و باطن کے اعتبار سے) طاہر و زکی ہیں، ایسی رحمت کہ جس کی برکت سے (مصائب و آلام کی) گرہیں کھل جائیں اور پریشانیاں دور ہو جائیں۔

فائدہ: مذکورہ دُرود شریف کے بارے میں بعض صالحین رحمۃ اللہ علیہم سے منقول ہے کہ جو شخص سختی اور پریشانی میں مبتلا ہو اُسے چاہیئے کہ یہ دُرود شریف پڑھے، اِس کا مکرّر ورد کرے اللہ تعالیٰ اُس کی پریشانی زائل کر دیں گے۔

حوالہ: (ذریعۃ الوصول:138)

☆..............☆..............☆

﴿دفعِ بلیّات کیلئے ایک افضل دُرود شریف﴾

«اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَا ھُوَ أَھْلُہُ وَمُسْتَحِقُّہُ»

ترجمہ: اے اللہ ! حضرت محمّد ﷺ پر ایسی رحمت نازل فرما جس کے آپ ﷺ اہل اور مستحق ہیں۔

فائدہ: اگر کسی کو کوئی دُشوار کام پیش آجائے تو لوگوں کے سو جانے کے بعد تازہ وضو کر کے پاک جگہ پر بیٹھ جائے اور مذکورہ بالا دُرود شریف 1000 مرتبہ بسم اللہ شریف کے ساتھ پڑھے، اس کے بعد 1000 مرتبہ کلمہ طیّبہ بسم اللہ کے ساتھ پڑھے، پھر

حضورِ قلب کے ساتھ بارگاہِ ارحم الرّاحمین سے اپنے مقصد کی دُعاء واِلتجا کرے، اِن شاء اللہ محروم نہیں رہے گا۔ مجرّب ہے۔

حوالہ:(ذریعۃ الوصول:183)(القول البدیع:67)

☆..............☆..............☆

﴿ہر مُشکل اور غم کے اِزالہ کیلئے ایک بہترین دُرود شریف﴾

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ صَلَاۃً تُنْجِیْنَا بِھَا مِنْ جَمِیْعِ الْأَھْوَالِ وَالْآفَاتِ وَتَقْضِي لَنَا بِھَا جَمِیْعَ الْحَاجَاتِ وَتُطَھِّرُنَا بِھَا مِنْ جَمِیْعِ السَّیِّئَاتِ وَ تَرْفَعُنَا بِھَا عِنْدَكَ أَعْلَی الدَّرَجَاتِ وَتُبَلِّغُنَا بِھَا أَقْصَی الْغَایَاتِ مِنْ جَمِیْعِ الْخَیْرَاتِ فِي الْحَیَاۃِ وَبَعْدَ الْمَمَاتِ إِنَّكَ عَلٰی کُلِّ شَيْءٍ قَدِیرٌ

ترجمہ: اے اللہ! حضرت محمّد ﷺ پر ایسی رحمت نازل فرمادے کہ جس کی برکت سے تو ہمیں تمام ہولناکیوں اور آفتوں سے نجات عطاء کر دے، اور اس کی برکت سے ہماری تمام حاجتیں پوری کر دے، اور اس کی برکت سے ہمیں تمام گناہوں سے پاک کر دے، اور اس کی برکت سے ہمیں اپنے نزدیک اعلیٰ درجات میں بلند کر دے، اور اس کی برکت سے ہمیں تمام بھلائیوں کی آخری حدوں تک پہنچادے، دنیا کی زندگی میں بھی اور موت کے بعد بھی، بیشک تو ہر چیز پر قدرت رکھنے والا ہے۔

فائدہ: شیخ صالح بن موسیٰ ضریر رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ ایک دفعہ میں دریائے شور میں کشتی پر سوار ہوا، پس ایسی بادِ مُخالف (مخالف سمت سے ہوا) چلی جس کی وجہ سے کم لوگ غرق ہونے سے نجات پاتے ہیں، اِسی حالت میں مجھے اُونگھ آگئی، خواب میں حضرت سرورِ کائنات ﷺ کی زیارت ہوئی، آنحضرت ﷺ نے اِرشاد فرمایا کہ اہلِ

کشتی سے کہو کہ ہزار مرتبہ یہ دُرود پڑھیں۔ حضرت موسیٰ بن ضریر فرماتے ہیں کہ میں بیدار ہوا اور اہلِ کشتی کو اِس خواب کی خبر دی، چنانچہ ہم نے یہ دُرود شریف پڑھنا شروع کیا، ابھی تین سو مرتبہ پڑھا تھا کہ حق تعالیٰ شانہٗ نے ہماری مشکل حل کر دی اور اس دُرود شریف کی برکت سے ہوا کو ساکن کر دیا۔ حضرت حسن بن علی اسوائی رحمۃ اللہ علیہ سے منقول ہے کہ جو شخص اِس درود شریف کو کسی مُہم، کسی آفت اور کسی مُصیبت میں ہزار مرتبہ پڑھے، حق تعالیٰ شانہٗ اس کی مشکل کشائی فرمائیں گے، اور اس مصیبت کو ٹال دیں گے۔

حوالہ: (ذریعۃ الوصول:84،85) (القول البدیع:220)

☆..............☆..............☆

﴿مرنے سے پہلے جنّت میں اپنا ٹھکانہ نظر آجائے﴾

«اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ آلِهٖ اَلْفَ اَلْفِ مَرَّةٍ»

ترجمہ: اے اللہ! حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر دس لاکھ مرتبہ رحمت نازل فرما۔

فائدہ: جو شخص جمعہ کے دن ایک ہزار مرتبہ یہ دُرود شریف پڑھ لے وہ جب تک مرنے سے پہلے جنّت میں اپنا ٹھکانہ نہ دیکھ لے، نہیں مرے گا۔ (ذریعۃ الوصول:69)

☆..............☆..............☆

﴿خیر و برکت اور دل جمعی کے حصول کیلئے﴾

«اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی آلِ مُحَمَّدٍ كُلَّمَا ذَكَرَهُ الذَّاكِرُوْنَ وَ كُلَّمَا سَهٰي عَنْهُ الْغَافِلُوْنَ وَعَلٰی آلِ مُحَمَّدٍ وَّ بَارِكْ وَسَلِّمْ»

ترجمہ: اے اللہ! حضرت محمّد ﷺ پر اور اُن کی آل پر رحمت نازل فرما جب کبھی ذکر کریں آپ ﷺ کا ذکر کرنے والے، اور جب کبھی آپ کو بھول جائیں غفلت میں پڑے ہوئے لوگ، اور برکتیں اور سلامتی نازل فرما۔

فائدہ: جو شخص ہر صبح فجر کی نماز کے بعد 100 مرتبہ یہ دُرود شریف پڑھ کر اپنے کاموں میں مشغول ہوا کرے اسے پورے دن میں خیر و برکت اور دِینی و دُنیوی دِل جمعی نصیب ہوگی، اور اس کا کوئی کام ضائع نہیں ہوگا۔ (ذریعۃ الوصول: 182، 183)

☆............☆............☆

﴿زیارتِ نبوی اور جہنّم سے خلاصی کیلئے﴾

«اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى رُوْحِ مُحَمَّدٍ فِي الْأَرْوَاحِ ، وَصَلِّ عَلٰى جَسَدِ مُحَمَّدٍ فِي الْأَجْسَادِ ، وَ صَلِّ عَلٰى قَبْرِ مُحَمَّدٍ فِي الْقُبُوْرِ»

ترجمہ: اے اللہ! روحوں میں حضرت محمد ﷺ کی روحِ اَطہر پر رحمت نازل فرما، اور جسموں میں حضرت محمد ﷺ کے جسدِ اَطہر پر رحمت نازل فرما، اور قبروں میں حضرت محمّد ﷺ کی قبرِ اَطہر پر رحمت نازل فرما۔

فائدہ: علّامہ ابو القاسم بستوی رحمۃ اللہ علیہ نے روایت نقل کی ہے کہ نبی کریم ﷺ کا اِرشاد ہے: جو شخص یہ مذکورہ درود شریف پڑھے وہ مجھے خواب میں دیکھے گا اور جو مجھے خواب میں دیکھے وہ قیامت میں بھی مجھے دیکھے گا اور جو مجھے قیامت میں دیکھے مَیں اُس کیلئے شفاعت کروں گا اور جس کی مَیں شفاعت کروں وہ میرے حوضِ کوثر سے پیئے گا اور اللہ تعالیٰ اُس کے بدن کو دوزخ کی آگ پر حرام کر دیں گے۔

حوالہ: (ذریعۃ الوصول:52)(الدّرا لمنظّم فی المَولدا لمعظّم)(القول البدیع:52)

☆..............☆..............☆

﴿حضور صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم کی زیارت کیلئے ایک اور دُرود شریف﴾

«اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَا أَمَرْتَنَا أَنْ نُّصَلِّيَ عَلَیْهِ، اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَا ھُوَ أَھْلُهٗ، اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَا تُحِبُّ وَ تَرْضٰی لَهٗ، اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی رُوْحِ مُحَمَّدٍ فِي الْأَرْوَاحِ، وَصَلِّ عَلٰی جَسَدِ مُحَمَّدٍ فِي الْأَجْسَادِ، وَ صَلِّ عَلٰی قَبْرِ مُحَمَّدٍ فِي الْقُبُوْرِ»

ترجمہ: اے اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم حضرت محمّد صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم پر رحمت نازل فرما جیسا کہ تونے ہمیں اُن پر دُرود پڑھنے کا حکم فرمایا ہے، اے اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم حضرت محمّد صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم پر وہ رحمت نازل فرما جس کے آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم اہل اور مستحق ہیں۔ اے اللہ ! حضرت محمد صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم پر (اس قدر) رحمت نازل فرما جیسا کہ آپ حضرت محمد صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم کیلئے محبوب رکھتے ہیں اور پسند کرتے ہیں۔ اے اللہ ! روحوں میں حضرت محمد صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم کی روحِ اَطہر پر رحمت نازل فرما، اور جسموں میں حضرت محمد صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم کے جسدِ اَطہر پر رحمت نازل فرما، اور قبروں میں حضرت محمّد صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم کی قبرِ اَطہر پر رحمت نازل فرما۔

فائدہ: علّامہ سخاوی رحمۃ اللہ علیہ نے قولِ بدیع میں ذکر کیا ہے کہ جو شخص خواب میں نبی پاک صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم کی زیارت کرنا چاہتا ہو تو اُسے یہ دُرود شریف پڑھنا چاہیئے۔

اور اس کا طریقہ یہ ہے کہ اِس دُرود شریف کو طاق عدد میں پڑھے۔

حوالہ: (القول البدیع:141)(ذریعۃ الوصول:128،129)

☆..............☆..............☆

﴿تنگ دست کیلئے صدقہ وخیرات کا بہترین بدل﴾

«اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُولِكَ وَصَلِّ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِينَ وَالْمُسْلِمَاتِ»

ترجمہ: اے اللہ! حضرت محمد ﷺ پر رحمت نازل فرما جو کہ آپ کے بندے اور رسول ہیں، اور تمام مؤمن مردوں اور مؤمن عورتوں پر اور تمام مسلمان مردوں اور مسلمان عورتوں پر رحمت نازل فرما۔

فائدہ: حدیث میں آتا ہے، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ نبی کریم ﷺ کا یہ ارشاد نقل فرماتے ہیں: ”أَيُّمَا رَجُلٌ مُسْلِمٌ لَمْ يَكُنْ عِنْدَهُ صَدَقَةٌ، فَلْيَقُلْ فِي دُعَائِهِ“ جس مسلمان شخص کے پاس صدقہ دینے کیلئے کچھ نہ ہو تو اُس کو چاہیئے کہ اپنی دُعاء میں یہ (مذکورہ) کلمات کہے، اِس لئے کہ یہ کلمات اُس کیلئے زکوۃ (کے قائم مقام) ہے۔ (صحیح ابن حبان: 903) (مسند ابویعلیٰ موصلی: 1397)



﴿وَبائی اَمراض، سیلاب، زلزلہ اور عُمومی ہلاکت سے حفاظت کیلئے﴾

«اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَعُوْذُ بِكَ مِنَ الطَّعْنِ وَالطَّاعُونِ وَعَظِيمِ الْبَلَاءِ فِي النَّفْسِ وَالْمَالِ وَالْأَهْلِ وَالْوَلَدِ، اَللّٰهُ أَكْبَرُ، اَللّٰهُ أَكْبَرُ، اَللّٰهُ أَكْبَرُ مِمَّا نَخَافُ وَنَحْذَرُ، اَللّٰهُ أَكْبَرُ، اَللّٰهُ أَكْبَرُ، اَللّٰهُ أَكْبَرُ، اَللّٰهُ أَكْبَرُ عَدَدَ ذُنُوبِنَا حَتّٰى تُغْفَرَ، اَللّٰهُ أَكْبَرُ، اَللّٰهُ أَكْبَرُ، اَللّٰهُ أَكْبَرُ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّآلِهِ وَسَلَّمَ، اَللّٰهُ أَكْبَرُ، اَللّٰهُ أَكْبَرُ، اَللّٰهُمَّ

كَمَا شَفَّعْتَ نَبِيَّكَ فِيْنَا فَأَمْهَلْتَنَا وَعَمَّرْتَ بِنَا مَنَازِلَنَا فَلَا تُهْلِكْنَا بِذُنُوبِنَا يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ»

ترجمہ: اے اللہ! ہم آپ کی پناہ چاہتے ہیں نیزے کی ضرب اور طاعون سے اور جان، مال، اہل اور اولاد میں بڑی مصیبت (کا شکار ہونے) سے، اللہ بہت بڑا ہے، اللہ بہت بڑا ہے، اللہ بہت بڑا ہے اُن تمام چیزوں سے جن ہم خوف رکھتے اور ڈرتے ہیں، اللہ بہت بڑا ہے، اللہ بہت بڑا ہے، اللہ بہت بڑا ہے، اللہ ہمارے گناہوں کی تعداد سے بہت بڑا ہے یہاں تک کہ وہ گناہ بخش دیے جائیں، اللہ بہت بڑا ہے، اللہ بہت بڑا ہے، اللہ بہت بڑا ہے۔ اور اللہ رحمت اور سلامتی نازل فرمائے حضرت محمدّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم اُن کی آل پر۔ اللہ بہت بڑا ہے، اللہ بہت بڑا ہے، اللہ بہت بڑا ہے۔ اے اللہ! جس طرح آپ نے اپنے نبی کو ہمارے حق میں شفیع بنایا اور ہمیں مہلت دی (کہ عُمومی عذاب اُٹھا لیے جانے کی دُعاء قبول فرمائی) اور آپ نے ہمارے گھروں کو آباد فرمایا پس ہمارے گناہوں کی نحوست کی وجہ سے ہمیں ہلاک نہ فرما۔ اے سب سے بڑھ کر رحم کرنے والے۔

فائدہ: شیخ شہاب الدّین ابن حجلہ حنفی فرماتے ہیں کہ ایک صالح بزرگ نے فرمایا کہ جب اُن کے محلہ میں طاعون کی وَبا پھوٹ پڑی تو خواب میں نبی کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم کی زیارت سے مشرّف ہوا اور آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم کی خدمت میں شکایتِ حال عرض کی، آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم نے حکم فرمایا کہ یہ دُعاء پڑھا کرو۔

حوالہ: (القول البدیع: 221) (ذریعۃ الوصول: 86، 87)

☆..............☆..............☆

چوتھی فصل

مختصر اور جامع دُرود شریف کے کلمات

بعض درود شریف کے کلمات مختصر ہونے کے باوجود اِس قدر جامع اور وسیع ہوتے ہیں کہ اُن کے ذریعہ کم سے کم وقت میں لمبے لمبے درود شریف کے پڑھنے سے بھی زیادہ ثواب حاصل کیا جاسکتا ہے۔ ذیل میں ایسے مختصر اور جامع کلمات ملاحظہ کیجئے:

﴿دنیا و آخرت کی وسعتوں کو بھر دینے والا درود شریف﴾

«اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ مِّلْءَ الدُّنْيَا وَ مِلْءَ الْآخِرَةِ وَبَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ مِّلْءَ الدُّنْيَا وَ مِلْءَ الْآخِرَةِ وَارْحَمْ مُحَمَّداً مِّلْءَ الدُّنْيَا وَ مِلْءَ الْآخِرَةِ وَسَلِّمْ عَلٰى مُحَمَّدٍ مِّلْءَ الدُّنْيَا وَ مِلْءَ الْآخِرَةِ»

ترجمہ: اے اللہ! حضرت محمدؐ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم پر رحمت نازل فرما جس سے دنیا و آخرت بھر جائے، اور حضرت محمدؐ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم پر برکت نازل فرما جس سے دنیا و آخرت بھر جائے، اور حضرت محمدؐ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم پر ایسا رحم فرما جس سے دنیا و آخرت بھر جائے اور حضرت محمد صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم پر ایسی سلامتی بھیج دے جس سے دنیا و آخرت بھر جائے۔

فائدہ: یہ "حضرت معروف کرخی رحمۃ اللہ علیہ" کے درود کے الفاظ ہیں، وہ اِن کلمات کے ذریعہ دُرود شریف پڑھا کرتے تھے۔ اِس دُرود میں نہایت جامع انداز میں دنیا و آخرت کی تمام وسعتیں اور پیمانے بھر کر نبی کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم پر رحمت، برکت اور سلامتی کی دُعاء کی گئی ہے۔ (القول البدیع:55،56)(ذریعۃ الوصول:124)

☆..............☆..............☆

﴿صحابہ کرام رضی اللہ عنہم اور تابعین رحمۃ اللہ علیہم کا ایک مختصر دُرود شریف﴾

«اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ نِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ عَلَیْہِ السَّلَامُ»

ترجمہ: اے اللہ ! حضرت محمدﷺ پر رحمت نازل فرما جو کہ اُمی نبی ہیں، اُن پر سلامتی نازل ہو۔

فائدہ: حضرت یزید بن عبد اللہ رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: لوگ (حضرات صحابہ کرام رضی اللہ عنہم اور تابعین رحمۃ اللہ علیہم) مذکورہ بالا الفاظ کے ذریعہ دُرود پڑھا کرتے تھے۔

حوالہ: (القول البدیع:53)(ذریعۃ الوصول:96)

☆............☆............☆

﴿سلسلہ قادریہ کا ایک مشہور اور بہترین دُرود شریف﴾

«اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ مَّعْدِنِ الْجُوْدِ وَ الْکَرَمِ وَ مَنْبَعِ الْعِلْمِ وَ الْحِکَمِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَ سَلِّمْ»

ترجمہ: اے اللہ ! حضرت محمدﷺ پر رحمت نازل فرما جو کہ سخاوت اور کرم کے معدِن (کان) ہیں اور علم و حکمت کا منبع (چشمہ پھوٹنے کی جگہ) ہیں اور آپﷺ کی آل پر اور صحابہ پر، اور سلام نازل فرما۔

فائدہ: اِس دُرود شریف کے بارے میں کہا گیا ہے کہ یہ سلسلہ شریفہ یعنی قادریہ میں مشہور و متعارف ہے۔ (ذریعۃ الوصول:163)

☆............☆............☆

پانچویں فصل

بے حساب دُرود شریف کے کلمات

یعنی دُرود شریف کے ایسے کلمات جن میں نبی کریم ﷺ پر بے حساب رحمتیں اور سلامتیاں بھیجی گئی ہیں۔ ایسے کلمات کے پڑھنے کا فائدہ یہ ہوتا ہے کہ اِن کلمات کے پڑھنے سے غیر محدود رحمتیں اور برکتیں نبی کریم ﷺ پر بھیج دی جاتی ہیں۔

ذیل میں وہ کلمات ملاحظہ کیجئے:

﴿کائنات کے ہر ہر ذرّے کے بدلے دس لاکھ دُرود﴾

«اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ کُلِّ ذَرَّۃٍ اَلْفَ اَلْفِ مَرَّۃٍ وَّعَلٰی آلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَ سَلِّمْ»

ترجمہ: اے اللہ! حضرت محمّد ﷺ پر اور آپ کی آل اور صحابہ پر رحمت نازل فرما ہر ذرّے کی تعداد میں دس لاکھ مرتبہ۔

فائدہ: اوّل تو کائنات میں پھیلے ہوئے ذرّوں کی تعداد کا کوئی حساب نہیں، پھر اُس بے حساب ذرّوں میں سے ہر ہر ذرہ کے بدلہ میں دس دس لاکھ مرتبہ دُرود شریف ہو تو ظاہر ہے کہ اُس کا کوئی حساب اور اندازہ نہیں لگایا جاسکتا ہے۔

یہ دُرود شریف بھی ایسا ہے کہ جس کے بارے میں اکابر سے بڑی فضیلت منقول ہے۔

حوالہ: (ذریعۃ الوصول:166)

﴿کُل مخلوقات اور بارش کے قطرات کی تعداد کے برابر دُرود﴾

«اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا خَلَقْتَ وَ ذَرَأْتَ وَ بَرَأْتَ وَ عَدَدَ كُلِّ قَطْرَةٍ قَطَرَتْ مِنْ سَمَائِكَ اِلٰى أَرْضِكَ مِنْ حِيْنِ خَلَقْتَ الدُّنْيَا اِلٰى يَوْمِ الْقِيَامَةِ اَلْفَ مَرَّةٍ وَّعَلٰى آلِهِ وَصَحْبِهِ وَ سَلِّمْ»

ترجمہ: اے اللہ! ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ پر اور آپ کی آل اور صحابہ پر رحمت نازل فرما اُن تمام چیزوں کی تعداد کے برابر جن کو آپ نے پیدا فرمایا، اُن کو پھیلایا، اُن کو وجود بخشا اور اُن تمام قطروں کی تعداد کے برابر جو آسمان سے زمین پر برسے اُس وقت سے لیکر جب سے آپ نے دنیا کو پیدا فرمایا، قیامت کے دن تک۔

فائدہ: یہ بھی بے حساب دُرود پر دلالت کرتا ہے۔(ذریعۃ الوصول:166،167)

﴿اَسماءِ حُسنیٰ اور علمِ الٰہی کی تعداد کے برابر دُرود﴾

«اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى آلِ مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ أَسْمَائِكَ الْحُسْنٰى وَ بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمَاتِكَ»

ترجمہ: اے اللہ! حضرت محمد ﷺ پر اور اُن کی آل پر رحمت نازل فرما اپنے اَسمائے حسنیٰ کی تعداد کے برابر اور اپنی معلومات کی تعداد کے برابر۔

فائدہ: اللہ تبارک و تعالیٰ کے مبارک اور پیارے ناموں کی اور اُس کے علم کی کوئی انتہاء نہیں، لہٰذا اِس دُرود کی بھی کوئی اِنتہاء نہیں۔(ذریعۃ الوصول:167)

☆..........☆..........☆

چھٹی فصل

شفاعت کو لازم کرنے والے دُرود شریف کے کلمات

نبی کریم ﷺ کی شفاعت ہر اُمتی کا آسرا ہے اور اِس شفاعت کو حاصل کرنے کے طریقوں میں ایک آسان طریقہ نبی کریم ﷺ پر کثرت سے دُرود شریف کا پڑھنا بھی ہے، بالخصوص دُرود شریف کے اُن کلمات کا پڑھنا جن کے بارے میں خصوصیت کے ساتھ پڑھنے والے کے بارے میں شفاعت کے لازم ہونے کی بشارت سنائی گئی ہے۔

ذیل میں دُرد شریف کے چند ایسے مبارک کلمات ملاحظہ کیجئے:

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ أَنْزِلْهُ الْمَقْعَدَ الْمُقَرَّبَ عِنْدَكَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

ترجمہ: اے اللہ ! حضرت محمدؐ ﷺ پر رحمت نازل فرما دے اور قیامت کے دن آپ ﷺ کو اُس مقام پر فائز فرما جو تیرے نزدیک مقرّب ہو۔

فائدہ :مذکورہ دُرود شریف کے بارے میں حدیث میں آتا ہے، آپ ﷺ نے اِرشاد فرمایا: جس نے یہ دُرود شریف پڑھا "وَجَبَتْ لَهُ شَفَاعَتِي" اُس کیلئے میری شفاعت واجب ہو جائے گی۔

حوالہ:(طبرانی کبیر:4480)(مسند احمد: 16991)(مسند البزار:6/299)

☆..............☆..............☆

«اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى آلِ مُحَمَّدٍ صَلَاةً تَكُونُ لَكَ رِضيً وَّلِحَقِّهِ أَدَاءً وَّأَعْطِهِ الْوَسِيْلَةَ وَالْمَقَامَ الَّذِيْ وَعَدْتَّهُ وَاجْزِهِ عَنَّا مَا هُوَ أَهْلُهُ وَاجْزِهِ عَنَّا أَفْضَلَ مَا جَزَيْتَ نَبِيّاً عَنْ أُمَّتِهِ وَصَلِّ عَلٰى جَمِيْعِ

اِخْوَانِهٖ مِنَ النَّبِیّٖنَ وَ الصِّدِّیْقِیْنَ وَالشُّهَدَاءِ وَالصَّالِحِیْنَ یَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ »

ترجمہ: اے اللہ ! حضرت محمد ﷺ پر اور اُن کی آل پر ایسی رحمت نازل فرما جو آپ کی پسندیدہ ہو اور جس کے ذریعہ نبی کریم ﷺ کا حق اداء ہو جائے، اور اے اللہ ! نبی کریم ﷺ کو "وَسیلہ" اور وہ مقام عطاء فرما جس کا آپ نے اُن سے وعدہ کررکھا ہے۔ اور اے اللہ ! نبی کریم ﷺ کو ہماری طرف سے وہ بدلہ عطاء فرما جس کے وہ اہل ہیں اور ہماری جانب سے اُنہیں وہ افضل ترین بدلہ عطاء فرما جو آپ نے کسی نبی کو اُس کی اُمّت کی جانب سے عطاء فرمایا ہو۔ اور اے اللہ ! نبی کریم ﷺ کے بھائیوں پر رحمت نازل فرما جو انبیاء، صدیقین، شہداء اور صالحین ہیں، اے سب سے بڑھ کر رحم کرنے والے اللہ !۔

فائدہ: نبی کریم ﷺ کا اِرشاد ہے: "مَنْ قَالَهَا فِي سَبْعِ جُمَعٍ فِي كُلِّ جُمُعَةٍ سَبْعَ مَرَّاتٍ وَجَبَتْ لَهُ شَفَاعَتِيْ" جو شخص مذکورہ بالا درود شریف سات جمعوں تک ہر جمعے کو سات سات مرتبہ پڑھ لے اُس کیلئے میری شفاعت واجب ہو گئی۔

حوالہ: (القول البدیع:57)(ذریعۃ الوصول:57)

☆..............☆..............☆

ساتویں فصل

بخشش اور نجات کا باعث بننے والے دُرود شریف کے کلمات

یعنی دُرود شریف کے وہ مبارک کلمات جن کے پڑھنے پر مغفرت اور بخشش کی بشارت دی گئی ہے یا اُس پر نجات کی خوشخبری دی گئی ہے۔

«اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ كُلَّمَا ذَكَرَهُ الذَّاكِرُوْنَ وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ كُلَّمَا غَفَلَ عَنْ ذِكْرِهِ الْغَافِلُوْنَ»

ترجمہ: اے اللہ! حضرت محمّد صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم پر رحمت نازل فرما جب کبھی ذکر کریں آپ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم کا ذکر کرنے والے، اور حضرت محمّد صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم پر رحمت نازل فرما جب کبھی غافل ہوں آپ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم کے ذکر سے غافل لوگ۔

فائدہ: حضرت بنان اَصفہانی رَحْمَةُ اللهِ عَلَيْه فرماتے ہیں کہ میں نے خواب میں نبی کریم صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم کی زیارت کی اور عرض کیا: یارسول اللہ! محمّد بن اِدریس شافعی آپ کے ابن عم (خاندان کے) ہیں، آپ نے اُنہیں کوئی خصوصیت دی ہے اور کوئی نفع پہنچایا ہے؟ آپ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم نے اِرشاد فرمایا: ہاں! میں نے حق تعالیٰ سے درخواست کی کہ اُن سے حساب نہ لیا جائے، میں نے عرض کیا کہ اِس عنایت کا سبب کیا ہوا؟، فرمایا: وہ مجھ پر ایسا دُرود پڑھا کرتے تھے کہ ایسا کسی نے نہیں سنا، میں نے وہ دُرود شریف دریافت کیا تو آپ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم نے مجھے یہی دُرود بتایا۔

اِسی دُرود کے بارے میں ایک اور قصّہ بھی منقول ہے:

حضرت اِبراہیم بن اِسماعیل مُزنی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ میں نے اِمام شافعی رحمۃ اللہ علیہ کو خواب میں دیکھا تو پوچھا کہ اللہ تعالیٰ نے آپ کے ساتھ کیا معاملہ فرمایا؟ اُنہوں نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے مجھے بخش دیا اور حکم دیا کہ مجھے تعظیم واِحترام کے ساتھ جنّت میں لے جائیں جیسے کسی دُولہا کو عزّت کی سواری پر بٹھا کر لے جاتے ہیں، اور مجھ پر (رحمتوں اور پھولوں کی) بکھیر کی گئی، میں نے اِس کی وجہ اور سبب دریافت کیا تو اُنہوں نے فرمایا کہ اسی دُرود کی وجہ سے جو میں نے اپنی کتاب "الرِّسالۃ" میں لکھا تھا، اور یہ وہی دُرود شریف ہے جو اوپر مذکور ہوا۔

حوالہ: (ذریعۃ الوصول: 222، 223) (القول البدیع: 251)

☆............☆............☆

«اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَنْ صَلّٰی عَلَیْهِ وَ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ مَنْ لَّمْ یُصَلِّ عَلَیْهِ وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَا أَمَرْتَ أَنْ یُّصَلّٰي عَلَیْهِ وَ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَا تُحِبُّ أَنْ یُّصَلّٰي عَلَیْهِ وَ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَا یَنْبَغِي الصَّلَاۃُ عَلَیْهِ»

ترجمہ: اے اللہ! حضرت محمّد صلی اللہ علیہ وسلم پر رحمت نازل فرما اُن لوگوں کی تعداد کے برابر جنہوں نے آپ پر درود پڑھا، اور حضرت محمّد صلی اللہ علیہ وسلم پر رحمت نازل فرما اُن لوگوں کی تعداد کے برابر جنہوں نے آپ پر درود نہیں پڑھا، اور حضرت محمّد صلی اللہ علیہ وسلم پر رحمت نازل فرما جیسا کہ جتنا کہ تو نے حکم دیا ہے کہ اُن پر درود پڑھا جائے، اور حضرت محمّد صلی اللہ علیہ وسلم پر رحمت نازل فرما جتنا کہ تو پسند کرتا ہے کہ اُن پر درود پڑھا جائے، اور حضرت محمّد صلی اللہ علیہ وسلم پر رحمت نازل فرما جتنا کہ اُن پر درود پڑھنا مُناسب ہے۔

فائدہ :حضرت اِمام شافعی رحمۃ اللہ علیہ کو کسی نے خواب میں دیکھا تو دریافت کیا کہ اللہ تعالیٰ نے آپ کے ساتھ کیا معاملہ فرمایا؟ اِمام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے مجھے معاف کردیا، پوچھنے والے نے کہا کس بات پر؟ اِمام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا: اُن پانچ کلمات کی برکت سے جو میں حضور پر درود کیلئے پڑھا کرتا تھا، پوچھا وہ کلمات کون سے ہیں؟ تو اِمام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے یہ کلمات بیان کیے۔

حوالہ:(القول البدیع:251)(ذریعۃ الوصول:137)

☆............☆............☆

«اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَنَبِيِّكَ وَرَسُوْلِكَ الْاُمِّيِّ وَ عَلٰى آلِهٖ وَسَلِّمْ تَسْلِيْماً»

ترجمہ:اے اللہ! حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر رحمت نازل فرما جو کہ آپ کے بندے، آپ کے نبی اور آپ کے اُمّی رسول ہیں اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی آل پر، اور خوب سلام بھیج۔

فائدہ: خطیبِ بغدادی رحمۃ اللہ علیہ نے روایت نقل کی ہے، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا اِرشاد ہے: ”مَنْ صَلَّى عَلَيَّ يَوْمَ الْجُمُعَةِ ثَمَانِينَ مَرَّةً غَفَرَ اللّٰهُ لَهُ ذُنُوبَ ثَمَانِينَ عَامًا“ جس نے جمعہ کے دن مجھ پر اَسّی مرتبہ درود شریف پڑھا اللہ تعالیٰ اُس کے اسّی سال کے گناہ معاف فرمادیں گے، حضرات صحابہ کرام نے دریافت کیا کہ یارسول اللہ! آپ پر کیسے دُرود پڑھا جائے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے جواب میں یہی مذکورہ کلمات تلقین فرمائے۔

حوالہ: (ذریعۃ الوصول:59)(أخرجه الخطيب في تاريخه:15/636،رقم:7278)

☆............☆............☆

«اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ نِالنَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی آلِهٖ وَسَلِّمْ تَسْلِیْماً»

ترجمہ: اے اللہ! حضرت محمد ﷺ پر آپ کی آل پر رحمت نازل فرما جو کہ نبی اُمّی ہیں اور خوب خوب سلامتی نازل فرما۔

فائدہ: حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کی ایک حدیث میں ہے کہ جس شخص نے جمعہ کے دن عصر کی نماز اداء کی اور اپنی جگہ سے اُٹھنے سے پہلے 80 مرتبہ مذکورہ بالا دُرود شریف پڑھا اُس کے 80 سال کے گناہ معاف ہو جائیں گے اور 80 سال کی عبادت لکھی جائے گی۔

حوالہ: (القول البدیع: 198،199) (ذریعۃ الوصول: 109)

☆..............☆..............☆

آٹھویں فصل

مختلف مواقع پر پڑھے جانے والے دُرود شریف کے کلمات

دن اور رات میں بعض مواقع ہیں جن میں دُرود شریف پڑھنے کی خاص طور پر تلقین کی گئی ہے اور بعض جگہ تو پڑھنے کے دُرود شریف کے کلمات بھی بتائے گئے ہیں۔

ذیل میں چند ایسے کلمات ملاحظہ کیجئے جو خصوصیت کے ساتھ کسی موقع پر پڑھنے کی تعلیم دی گئی ہے:

﴿فرض نماز کے بعد پڑھنے پر شفاعت کا لازم ہونا﴾

«اَللّٰهُمَّ أَعْطِ مُحَمَّدَانِ الْوَسِيلَةَ، وَاجْعَلْ فِي الْمُصْطَفَيْنِ مَحَبَّتَهُ وَفِي الْعَالِيْنَ دَرَجَتَهُ وَ فِي الْمُقَرَّبِيْنَ دَارَهُ»

ترجمہ: اے اللہ! حضرت محمد ﷺ کو وَسیلہ عطاء فرما اور برگزیدہ لوگوں میں آپ کو محبوب بنادے، اور بلند درجہ لوگوں میں آپ کا گھر بنادے۔

فائدہ: طبرانی کبیر کی روایت ہے، حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ نبی کریم ﷺ کا یہ اِرشاد نقل فرماتے ہیں: "مَنْ دَعَا بِهٰؤُلَاءِ الدَّعَوَاتِ فِي دُبُرِ كُلِّ صَلَاةٍ مَكْتُوبَةٍ حَلَّتْ لَهُ الشَّفَاعَةُ مِنِّي يَوْمَ الْقِيَامَةِ" جو شخص ہر فرض نماز کے بعد یہ دُرود شریف پڑھے اُس کیلئے میری شفاعت حلال ہو جائے گی۔

علّامہ ابن سنّی رحمۃ اللہ علیہ نے شفاعت کے لازم ہونے کے ساتھ جنت کے واجب ہونے کی بشارت بھی ذکر فرمائی ہے۔

حوالہ: (ذریعۃ الوصول:59)(طبرانی کبیر:7926)(عمل الیوم واللیلۃ لابن السنی:132)

☆..............☆..............☆

﴿اذان کے بعد پڑھنے پر شفاعت کالازم ہونا﴾

«اَللّٰهُمَّ رَبَّ هَذِهِ الدَّعْوَةِ التَّامَّةِ وَالصَّلَاةِ الْقَائِمَةِ آتِ مُحَمَّدَا نِالْوَسِيْلَةَ وَالْفَضِيْلَةَ وَابْعَثْهُ مَقَامًا مَّحْمُودَانِ الَّذِيْ وَعَدْتَّهُ»

ترجمہ: اے اللہ! اے اِس کامل دَعوت (یعنی اَذان) اور کھڑی ہونے والی نماز کے پروردگار! تو حضرت محمد ﷺ کو وَسیلہ اور فضیلت عطاء فرما اور اُنہیں اُس مقامِ محمود پر پہنچا جس کا تو نے اُن سے وعدہ کیا ہے۔

فائدہ: جو شخص اذان کے بعد یہ مذکورہ دُعاء پڑھے جس میں حضور ﷺ کیلئے وَسیلہ فضیلت اور مقامِ محمود کا سوال کیا گیا ہے تو آپ ﷺ کے فرمان کے مطابق اُس کیلئے حضور کی شفاعت لازم ہو جاتی ہے۔

حوالہ: (بخاری:614)(ابوداؤد:529)(ترمذی:211)

☆..............☆..............☆

﴿اذان کے بعد کا ایک دُرود شریف جو حضور ﷺ کو پسند تھا﴾

«اَللّٰهُمَّ رَبَّ هَذِهِ الدَّعْوَةِ التَّامَّةِ وَالصَّلَاةِ الْقَائِمَةِ، صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَأَعْطِهِ سُؤْلَهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ»

ترجمہ: اے اللہ! اے اِس کامل دَعوت (یعنی اَذان) اور کھڑی ہونے والی نماز کے پروردگار! تو حضرت محمد ﷺ پر رحمت نازل فرما اور اُنہیں وہ سب کچھ عطاء کر دے جو

وہ قیامت کے دن مانگیں۔

فائدہ: حدیث کے مطابق نبی کریم ﷺ اَذان کے بعد اِس دُرود شریف کو پڑھ کر اپنے گرد و پیش کے لوگوں کو سنایا کرتے تھے، اورآپ ﷺ یہ پسند کرتے تھے کہ لوگ اَذان کے بعد یہ کلمات پڑھا کریں، نیز آپ ﷺ نے اِرشاد فرمایا: "مَنْ قَالَ ذَلِكَ إِذَا سَمِعَ الْمُؤَذِّنَ وَجَبَتْ لَهُ الشَّفَاعَةُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ" جو مُؤذّن کی اَذان سن کر یہ دُرود شریف پڑھے اُس کیلئے میری شفاعت لازم ہو گئی۔

حوالہ: (الدّعاء للطبرانی:432)

☆..............☆..............☆

﴿اَذان کے بعد پڑھنے پر دُعاء کا قبول ہونا﴾

«اَللّٰهُمَّ رَبَّ هَذِهِ الدَّعْوَةِ التَّامَّةِ، وَالصَّلَاةِ الْقَائِمَةِ، صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ ارْضَ عَنْهُ رِضيً لَّا سَخَطَ بَعْدَهُ»

ترجمہ: اے اللہ ! اے اِس کامل دَعوت (یعنی اَذان) اور کھڑی ہونے والی نماز کے پروردگار! تو حضرت محمد ﷺ پر رحمت نازل فرما اور اُن سے راضی ہو جا، ایسی رضامندی جس کے بعد ناراضگی نہ ہو۔

فائدہ: حدیث کے مطابق جو شخص بھی اذان کے بعد یہ مذکورہ دُرود پڑھے تو اللہ تعالیٰ اُس کی دُعاء قبول فرماتے ہیں۔

حوالہ: (مسند احمد:14619)(طبرانی اوسط:194)(عمل الیوم واللیلۃ لابن السنّی:96)

☆..............☆..............☆

﴿اِقامت میں قد قامت الصَّلٰوۃ کے وقت کا دُرود شریف﴾

«اَللّٰهُمَّ رَبَّ هٰذِهِ الدَّعْوَةِ الصَّادِقَةِ وَالصَّلَاةِ الْقَائِمَةِ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرسُوْلِكَ وَأَبْلِغْهُ دَرَجَةَ الْوَسِيْلَةِ فِي الْجَنَّةِ»

ترجمہ: اے اللہ ! اے اِس سچی دَعوت (یعنی اَذان) اور کھڑی ہونے والی نماز کے پروردگار! حضرت محمّد ﷺ پر رحمت نازل فرما جو کہ آپ کے بندے اور رسول ہیں اور آپ ﷺ کو جنّت میں مقامِ وَسیلہ پر پہنچادے۔

فائدہ: حضرت حسن بصری رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ جو اَذان سنے اور اُس کے جواب میں وہی (اَذان کے) کلمات کہے اور پھر جب مؤذّن "قد قامت الصلوۃ" کہے تو یہ دُعاء پڑھے تو اللہ تعالیٰ اُسے حضور ﷺ کی شفاعت نصیب فرمائیں گے۔

حوالہ: (القول البدیع:178، 179)(ذریعۃ الوصول:117)

☆..............☆..............☆

﴿قد قامت الصَّلٰوۃ کے وقت کا ایک اور دُرود شریف﴾

«اَللّٰهُمَّ رَبَّ هٰذِهِ الدَّعوَةِ الْمُسْتَمِعَةِ الْمُسْتَجَابِ لَهَا، صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى آلِ مُحَمَّدٍ وَّ زَوِّجْنَا مِنَ الْحُوْرِ الْعَيْنِ»

ترجمہ: اے اللہ ! اے اِس دَعوت (یعنی اَذان) کے ربّ جو کہ سنی گئی اور جس کو قبول کیا گیا! حضرت محمّد ﷺ پر اور اُن کی آل پر رحمت نازل فرما اور "حورِ عین" سے ہماری شادی کر دے۔

فائدہ: حضرت یوسف بن اسباط رحمۃ اللہ علیہ سے منقول ہے، وہ فرماتے ہیں کہ مجھے یہ بات پہنچی ہے کہ اِقامت سنتے وقت یہ دُرود شریف پڑھنا چاہیئے۔

حوالہ: (القول البدیع:179)(ذریعۃ الوصول:130)

☆..............☆..............☆

﴿جمعرات کے دن عصر کی نماز کے بعد کا دُرود شریف﴾

«اَللّٰھُمَّ رَبَّ الشَّھْرِ الْحَرَامِ وَ الْمَشْعَرِ الْحَرَامِ وَ الرُّکْنِ وَالْمَقَامِ وَ رَبَّ الْحِلِّ وَالْحَرَامِ إِقْرِأْ مُحَمَّداً مِنِّي السَّلَامَ»

ترجمہ: اے اللہ ! اے حرمت والے مہینے کے ربّ، مشعرِ حرام کے ربّ، رُکن اور مقام کے ربّ، حِل اور حرم کے ربّ! حضرت مُحمّد صلی اللہ علیہ وسلم کو میرا سلام پہنچا دے۔

فائدہ: حضرت عمر بن عبد العزیز رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ مجھے یہ بات پہنچی ہے کہ جو شخص جمعرات کو عصر کی نماز کے بعد مذکورہ دُرود شریف پڑھا کرے تو حق تعالیٰ جلّ شانہٗ ایک فرشتے کو مقرر کر دیتے ہیں جو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہو کر عرض کرتا ہے کہ یارسول اللہ ! فلاں بن فلاں نے آپ کو سلام بھجوایا ہے۔

حوالہ: (القول البدیع:200)(ذریعۃ الوصول:119،120)

☆..............☆..............☆

﴿مجلس سے اُٹھتے ہوئے دُرود شریف﴾

«صَلَّى اللّٰهُ وَمَلَائِكَتُهُ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى أَنْبِيَاءِ اللّٰهِ وَمَلَائِكَتِهِ»

ترجمہ: اللہ تعالیٰ اور اُس کے فرشتے رحمت بھیجیں حضرت محمد ﷺ پر اور اللہ تعالیٰ کے نبیوں اور اُس کے فرشتوں پر۔

فائدہ: حضرت عُثمان بن عُمر رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت سفیان ثوری رحمۃ اللہ علیہ کو اتنی مرتبہ دیکھا ہے کہ جس کو میں شمار بھی نہیں کر سکتا کہ وہ مجلس سے اُٹھتے ہوئے یہ دُرود شریف پڑھا کرتے تھے۔

حوالہ: (القول البدیع:243)(ذریعۃ الوصول:136،137)

☆............☆............☆

﴿سوتے وقت کا ایک خوبصورت دُرود شریف﴾

«اَللّٰهُمَّ رَبَّ الْحِلِّ وَالْحَرَامِ وَرَبَّ الْبَلَدِ الْحَرَامِ وَرَبَّ الرُّكْنِ وَالْمَقَامِ وَ رَبَّ الْمَشْعَرِ الْحَرَامِ بِحَقِّ كُلِّ آيَةٍ اَنْزَلْتَهَا فِي شَهْرِ رَمَضَانَ بَلِّغْ رُوْحَ مُحَمَّدٍ مِّنِّي تَحِيَّةً وَّسَلَاماً»

ترجمہ: اے اللہ! اے حِل اور حَرم کے پروردگار! اے رُکن اور مَقام کے پروردگار اے مَشعَرِ حرام کے پروردگار! ہر اُس آیت کی حُرمت کے صدقہ میں جو تو نے رمضان کے مہینے میں نازل فرمائی، میری جانب سے حضرت محمد ﷺ کی رُوح کو تحیہ اور سلام پہنچا دے۔

فائدہ: حدیث میں ہے، نبی کریم ﷺ نے اِرشاد فرمایا: جو شخص سونے کیلئے بستر پر جائے اور "سورۃ الملک" پڑھ کر چار مرتبہ یہ درود کے کلمات کہے تو اللہ تعالیٰ دو فرشتے مقرر کر دیں گے جو میرے پاس آکر کہیں گے کہ فلاں بن فلاں آپ کو "السلام علیک

ورحمۃ اللہ" کہتا ہے، پس میں جواب میں کہوں گا کہ: "میری طرف سے فلان بن فلاں پر سلام، اللہ کی رحمت اور اُس کی برکتیں نازل ہوں"

حوالہ: (ذریعۃ الوصول:56،57)(کنز العمّال:41320)(القول البدیع:217)

☆..............☆..............☆

وَمَا أَرْسَلْنَاكَ إِلَّا رَحْمَةً لِّلْعَالَمِينَ

مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللَّهِ